

اِسِي مُصِنِّفُ كَى دَيْرِ تَصَانَيْفَ

		•		
قبمت	حالآم كتاب	تثماله	فيمت	باتنام ن کچ
06-00	فردوس نظر		· ·	
06-00	يهلى منزل	19	08-00	۲ روشنی تے مینار
زيرطبع	صدائے حق			الا دریے بہا
4	معيارانتخاب	14		م نوری چیل احادیث
	2		15-00	
	تلکوادین		20-00	الإناياب جواهر
15-00	كانتى كما نالو		15-90 05- 00	٤ حفيظ القواعد م غييت
08-00	كانتى ستحفرالو			٩ توث الخرت
08-00			08-00	
05-00	آسان نماز			المحاتِ الماني
02-30	کفن و دفن			
01-00	ودياجيوني	4	08-00	١١ انسانينة كيچراغ

منے کاپتہ: ظفر بکر لی۔ کچہدی مٹی 69-49-10 کا دی 24201 صلح نسیلور (اے، پی)

شهرجاه-راس الخيد. ام القوا .

اصمان د د بای جیسراه
اصمان د د بای جیسراه
سلطنتی برطانوی نوآبا دیات بی شامل می . پیشخصی

نظام حکومت برمنی ہے - بہاں کی سرکاری زبان عرب ہے
اس کارقب - - ، برمزارم بع مسیل اور آبادی - ، ، ۵۸ رہزاد اس کارقب نے کے زیر گئیں ہے ۔ بہاں کے تمام نوگ مسلان میں - ندست جائے ہو ۔

مطبوعه: بهفة وارْبِيام متشرق" عيد الزيشن ، دېلي

۱۲ فروری ۱۹۹۵ ک

یونڈہے۔اس ملک بیں مختلف قبیلے پائے جاتے ہیں۔ شمالی نائجے یا بیں ۵ مرفیصدی مسلمان آباد ہیں۔ نائجے پاشمالی اور مغربی خطوت کا فڈریشن ہے۔ ہرخطہ کی حکومت الگ الکہ ہے۔ فیڈرل مکو کاصدر مقام کی کاس ہے جس کے وزیر اظم سرابو کرتفا وابیلوا ہیں۔ شمالی نائبچے ریا کے وزیرا عظام راحد سلی ہیں۔

نامب مای میرید درید و رسد بیری ازادی نامب کوسر اگست سنانیمی بیرا زادی کل آبادی اس کارقبه چار لاکه ۱۵۴ م زارم لع میل ہے۔
کل آبادی سنانی تک ۲۸ ر لاکھ تین مزار - ان بین مسلما نوں کی اکثریت ہے - اس کا پائی تحت آنائی ہے -

کمون از اسلامی بلک ہے۔ اس کا قومی برجم سُرخ دنگ کا ہے۔ حس کے وسط بی شخصے ہے اس کا قومی برجم سُرخ دنگ کا ہے۔ حس کے وسط بی شخصے ہے ادبرایک تارہ بناہے۔ ستارہ اور شخصے ہے ادبرایک تارہ بناہے۔ اس کا رقبہ دی ہے۔ حوالی مسلمان ہیں۔ اس کا دارا لخلا فرصنعا ہے۔ حس کی آبادی کا مسلمان ہیں۔ اس کی قوی اور سرکاری نہ بان عربی ہے۔ اس کی قوی اور سرکاری نہ بان عربی ہے۔ اس کی سالا نہ بجٹ سن ہیں ہیں۔ اس کی صدر حبور بی جراس کی اسکا سالا نہ بجٹ سن ہیں ہیں۔ اس کے صدر حبور بی عبد النظر انسلال ہیں اسکا تربی بی اس کے صدر حبور بی عبد النظر انسلال ہیں اسکے صدر حبور بی عبد النظر انسلال ہی اسکانے میں اسکی اسلام ہیں اسکانے میں اسکان

محیوی رقبه ۸۸ر بزا دمر لع میل ہے اورکل آبادی ۵رلا کھ کیاس بزار جو كلمسلمان بين - اس كا دا دالملك مسقط سع - يهان ننخفی مکومت سے حتی کے حکمران کوسلطان کہتے ہیں ۔ بہا ل

ی فوی اورسرکاری زبان عربی ہے۔ منافعی ایر فوابا دی سابلاغ سے فرانسیسی اقتدار کے محت مرافعیم سختی میں میں روم برسنانی کو آزادی کی اس کا رقبہ ٠٠٠ ٢٩ ٢٨ رمر ليح ميل سي اور آبادي ٤ رلا كو ١٩ رسرا د جوكمسلم بي اس كا دا دا السلطنت نيجوت سع - بهال خام لوما كثير مقذار

ل إفرانسين اقتدار سے يه ملک ۲۲ ستمبرسنا يم كو ازادموا. مالی اس کارقبہ چارلاکھ ۱۳ رمزاد ۵۸رمربع مبل ہے۔ اس کی كل آبادى سن يم تك ٢٣ راكه كرم راد بها ل برمسلمانول

مَعْ فِي الْفِرْلِقِدُ كَالِيهِ اللّهِ وسيع علاقة بع جورقبه مردو من تقريبًا پياکستان کے برابرہے -چيدسيال یک بیر حکومت برطانوی سامراج کے ذیرسا بہھی نیکن یکم اکتوبرسنه یم کوان سے آزادی کی ۔ اس کا رقبہ تین لاکھ ۲۳۹ مزار ، ٤ رمر بع مبل ہے ، اور کل آبا دی سنائے کے تین کروڑ ۲۵ رلاکه ۱۹ مزاد ان یس بیاس فیصدی مسلمان یس اس کایا به تخت لیکاس سے ۱۰ س می قومی زبان با وسا اورسرکار^ی

نربان انتحریزی اس کی سالانه آمدتی دس کروط فهمرلا کوم ۱ ربرا

کروڈ یونڈ ہے - اور اس کا سالا مذہبے سیان عمر دستان آت یہاں کی حکومت دستوری ہے۔ یہاں کے باشڈے خرب کے يابندې يه ايک درخيرخط ب- پېهان پرمعدنيات بجي سي - ي طراف ایت خزیره ۳۷ رمزار مربع میل بمشتمل سے اورا باد گراف گیاره لاکھ - ان میں اکثریت مسلمانوں کی ہے - یہاں ر ا كسلطان كي مكورت ہے - اس علاقے بيس كاشتكارى بھي ہُوں سے اور معدنیات کے ذخیرے بھی مودود ہیں۔ ا ملایایی اسلام ،عرب ، ہندوستان ، ترک اور آیرانی فعالیا تا جروں نے پھیلایا۔ یہ پہلے پڑ نگالیوں ، بعدا زاں دیو تھے رانگریزوں کے قیصہ میں رمل ۱۳۸ اگست مجھولۂ کور انگریزی اقتدارسے آزا دہوا۔ اس کا زقبہ ۵ مزاد ۲۰۸مر بعمیل ہے اور كل آبادي 2 رن كو ٣٠ رمزار حسمين ١٠ ر فيصدي مسلمان بين -اس کا دارالحکومت کوآلا لمبورہے۔ پہاں پر جمہوری حکومت قائم ہے۔اس کی فوی اور سرکاری زبان تلاین ہے۔ اسی سالا أبدن اركروشه سرلاكه جارم اربوندس اورسان عما كبط مندوستانی روبیه می ۱۰۰ م ۵۰۰ م ۱۳۵۰ اس کے وزیراعظم تنکوعبدالرحمٰن ہیں بہاں ربٹے ہمین اور تھویرے کی بیب اوار كرثت سے ہے۔ آب ملا ما كا وجود عدا كا نرما تى مذر ما بكم ملائيشيا کاایک جزوین گیاہے۔ مسقط اور عمان کردن می است کردن بین ہے اس کا کا مسقط اور عمان کا کے سیاسی نگران بین ہے ۔ اس کا

دنامشهودنهرسونزاسى ملك يسبع مصرين اموان بند كى تى تىركامرىلى كى سى بىرىندوريات نىلى يرتعيركيا كياسى اس میں ایک تھرب اور تیس ارب محدب میٹریانی جمع ہو گا۔ اس سے ٢ ر لا كفيز ٨ مَبِرَا لِهِ الْحِيطِ الدامني كي با قاعده آسيات كي علاوه مزيد ٥ ر لا كه ۲ رمزا و ايحراً واحنى كويهلى بادميرات كياجاسك كاراسوان ڈیم اارمیٹر بلندا و دیارنج کلیمیٹر طوبل سے ماس بند کے ساتھ جو کلی كَمْ تَعْيِرِكُما كَياسِ اسْ اسْتعداد ٢١ لِلاَكُهُ كُلُو واطْ بُوكَى وه مِرسالْ دس ارب کلو والے بی تیاد کرے گا بمصر کو اس وقت نم رسو ترسے يا يخ كرور والدسالاندكي آمدني مورى سي-سلائم مي ١٥٥٨ر جازاس نہرسے گزرے تقے مصرییں تیل سے بھی بانچ کروڈڈالم ئی آمدنی موفی ہے۔ تبیل کے علاوہ روقی مصر کی آمدنی کا ایک خاص ورلیدسے - آج سے دس سال قبل معرکوسر ہی تھی در آمد تھرنی ٹرتی مقى -اب ديڙيو، شبى ويژن اود کارس کک طک على غن لکى مل. ۵ رمادج سره نثر سے ایک جدا گان ملک کی چٹیت سے ملک کا وجود حتم بركبا اور ده متحده عرب جمبوريه كاليك جمزو بن كياب و ایرملک ۲رمادچ ستاه نیمکو آزاد بردا بیمکومت دو مراسس حقتوں برمنقسم ہے اس کامجموعی رقب ایک لاکھ ۹ م <u> ہزار مرلح میل ہے اور مجموعی آبادی جون سناعمۃ یک ایک</u> كرور شيدره لا كه م ٩ رمزار-ان ين مسلمانون كانناسب ايك كرورٌ دس لا كه به منزا رسي و اس كاحدومقام دياً طسيم وادداس ك عوا مى اورسر كارى زبان عربى سے اس كاسالام أحدث إيك

لبنان ایم آذاد جهوری دیاست کا قیام ۲۹ رنومبر الم الله که ایر ایم ایاد اس کا قدی پرهم دو در مگاسم اوپرنیج سرخ ا دروسط ين سفيد ہے - اس كا رقبہ تو بران بهمرليج ميل ہے -ادرابادی ۱۱رلاکو ۱ بربرار- اس بی مسلمانون کا تناسب يجاس فيصدي- اس كا داراكسلطنت بيروت - اس كى عواى ال سركادى زبان عرى، مركر فرانسيسى بقى بوكى اوسمجى جانى يج. يداوارين هل، تماكي ، كياس اور دليشم ب بيروت ين دو يونيودسشيان بي - يد ملك سلامتي كينسل كاركن تي-م ایک قدیم اور تاریخ ملک ہے ۔ حصرت عمرہ ہے منحده عرب جمهوريه دم ليكراج تكمسلماندن مي كي حکیمت جلی آرہی ہے۔ چند دنوں کے لئے یہ ملک برط نیہ کے ذیرا بہ الگاتھا۔ نیکن فرامن فوی انقلاب بر ماکمے ۲۲رجولائ ساھائے كُورَ زادى هاصلَ كُولى - اس كا قوى يرقيم شبررنك كاسب جسميں جاند اورتين ستادب بي - اس كارقبه . ١٥٠٥ مربع ميل ي اود آبادی سنائی تک در ۲۲۹۰۰۰۰ کردارد ان بین سلمانوں کھے تعداد (۲۲۵۰۰۰۰) سے اس کا دارا انحلافہ قام رہ اوراسی قوی اود سرکاری زبان عربی ہے۔ اس کا سالانہ بجٹ ستاہ ع ُلانسنار) يوند بيهالً كي حَكومت عرب سوشلسه جيهورت بالغ دائے دہی ہے - دنیائی مشہور پونیورسٹی جامع آ زمر ا ور

خرى أفرلقه كااك علاقه سي كيمييا بيل برطانوي قبوصه تفا وممبر الإلا عبرين أزا دموا - اس كا رقب أرمرك مبل ہے اور آبادی چار لاکھ-اسمین مسلمانوں کا المهر فیصدیے۔ لوگوں کا پیشہ زراعت ہے۔ یہاں ، ﴿ رَفِيهِدا بَادِي أَنْ يُرْهِ سِنَ اللَّهِ وَزِيرِ عَظِم وَالْكُرْخَوِي. ا اس بلک میں اسلام کی کونیں بہلی صدی ہجری بیٹ من المنتيج على بين ميعلاقه ١١٠ رسمبر ١٩٥١ وأزاد موا آس کارقبہ ور لاکھ مرہزارمر بعمیل ہے اور آبادی سالے م یک ۱۲رلاکه ۲۵ رمزار-مسلمانی کا تناسب اارلاکه ۲۵ مر مِزاد ہے. اسکی مشتر کر راجدها فی ترتی بولی اور بن عازی ہے۔ برریاست دستوری شهنشا مهت بالغ دائے دہی ہے اسکی قومی اورسرکاری زبان عزبی - اش ملک کا ساحلی علاقه نهایت ز دخیرہے بیاں پرتیل کے بڑے بڑے ذخائد موحود من ساتھ میں لیبایں ۱۲ مزارس سے زیادہ روزانہ کروڈ آئٹی ل کالا كي سلامتري (١٠٠٠) من تيل بكالاكما سلاف يم (۱۳٬۲۲۲) ۱۳، ۱۸، سرل تیل برآ مدکما کیا بکل بیدا دارنوت لأكه بك ببنج كئي اس علاق مي كندم ، جر، كهجور أور رسون كى كاشت موتى ہے اس كے علاوہ برا مركے لئے با دام تماكو، ختُ کھيل اور گھاس جھي لوئي جاتي ہے. تھجور دن کے تقریباً كروارياس لاكه درخت بي جن سه سالانديا يخ س أعظ مراد ثن تك تخييوس هاصل كي جاتي ہيں۔ بير ملك أ دارة ا قوام تحدہ

این سلمانون کا تناسب بین لاکه دار مزاد ۱۷۱رم وصدرمقام کویت ہے۔ قومی اور سر کاری زبان عربی۔ کویت کی حکومت دستوری شهنشا ہیت بالغ رائے دہی پر مخصرے- بہاں کے ٨٥ رفيصد باشندے تعليم يافت بين جيمو مزاد مركع ميل كاير علاقدائي سيني ياب پناه دخائرسية بوت ب يهال مرسي اارلاكه ٣٠ رمزاد شنيل كالاجا باب مرش يشيخ كويت كودد رويے بچاس پیسے را ملی طبی بے عظیم مقدار نین تیل نکالے جانے کے اوجود اس شیخیشوں میں تمی مہیں آرہی ہے۔ اس آرتی کے الك حصة سے چھون مستعتب ستروع كي سي ميں۔ اس ملک میں کا شتکاری ہوتی ہے اور مجیوی پالی جاتی ہی ادراون اور موتی دومرے ممالک کوردان کمتے ہیں . اسے وہاں تمام عرب ممالک کے مقلبے ہیں متعدد مہترین سرکیتی ، دواخانے ادر رس موجد من كويت كے حكموان شيخ عبداً المرسالم لعباح بن - اور وزير أظم سيخ صبلح السليم الصبلح بي - اسكى سالان ار اس كا بحط الديد من كم ورد م لا كل الدر اس كا بحط الديواري سكة مندي (١٠٠٠٠ ١٥٠١م) كقا. گی من بردیاست برطانیہ کے قبضے میں بھی لیکن اسکو ہور گی آنا ہے تیار مدھ عربین میں میں میں میں ایک اسکو ہور انحق رسمه عمر كو آزادي حاصل موتي-اس كارقب ۹۱ ہزاد مربع میں ہے اور آبادی سنستہ تک ۲۷ را کھ ۲۹ رہزار اس علاقہ میں مسلم اکثر میں ہے۔ اس کا صدومقام کنکرتی ہے۔ اسی ممرکادی زبان فرانسیسی۔

ببال پر دبر کی شکایت کی جاتی ہے طبین کی کانیں ہیں عوام کی زندگی انہیں اسٹیام کی تجارت پر مخصرہے -اب ہر دیاست برطا فوی اقتدار کی سیاسی نگرانی می ہے۔ اید آزاد جمبودی دیاست الا ۱۹۲ میں قاتم بوتی. اس کارتبه ۱۸ مرمزاد مربع میل سے آبادی ۵ ارلاکه مسلمانول کا تناسب ۵، رفیصدی سے اس کا دارالکومست فروند كے معرفیات كى كانبى پهال موجوديں. کیلن ای ایمان کی اکثریت مسلمانول پرشمل ہے۔ اس کا رقبہ المام رہے میل اور آبادی درسرہ میل اور آبادی درسرہ میں ا 19.9 یم سے پرعلاقہ حکومت برطانیہ کے زیرسایہ سے سکین بہاں کا سلطان ندسی ومعاشرتی معاملات میں آ زادسیے بیبال نادیل ، دبط اور دھان کی کاشت کی جاتہے۔ یہاں ٹین کی کائیں بھی ہیں کشیا بنانے اور رکیشم کا تنے ہیں ترفی کردہی ہے۔ یہ ریاست ملایا یولمین اید آفرلقه کی ایک ریاست سے جو حبوری سلافائی بیاسکو بيمرون أذا دكى على الس كارقبه ايك لا كده المرادم بعميل ہے اور آبادی جارلاکھ ٤٩ مرزار - بہاں پرمسلمانوں کی اکثریت ہے،اس کا دارا نسلطنت ہو بڑی ہے۔ ر برخقرساعلاقہ جو برطانیہ کے دیرِا ترتھا۔ ۱۹رجوں کے اور میں اور میں کا دقیہ ۲ رمزار مسو مربع میں ہے اوراس كى كل آبادى سالايكى تك تبن لاكه مرارمزار ١٢١- الن

عمر اس ملک پرمسلمان سلاطین اور سردار مکومت کرتے رہے۔ عمر اس کا نظم ونسق برطانوی دفتر خارج کے ماتحت ہے۔ اس كارقبه برطانوى نوابادى ٥٥ رمرك ميل غير برنشن مقبوصه ايك الكوكياره مرادم لعميل ہے۔ کل آبادی ایک کروڑ ۲۰ را کھ ہے جو کل مسلمانے ہیں۔ قومی زبان عربی مرکاری زبان انگریزی ہے۔ وطالم معاده ك يحت برطانيه ك سياسي تكران يسبع إكا رقه جاد مزاد مربع میل، آبادی ۴۵ رمزاد جوکل مسلمان پی-اس کی راجدهانی دویا ہے جس کی آبادی ۳۵ربزارہے ۔ قومی اورسرکاری قازقتان بسوشلسك أذا دجهورى مكومت كاقيام الما والمرمزار المرمزار مربعمیل ہے۔ اور آبادی ۱۷ را کھ ۲۷ رمزاد۔ اس کا دارا لحل فالکا مُنا ہے جوسویت یونمن کے جدید اور باردنق شہروں میں مثمار کیا جاتا ہج۔ اتى نىھىد باشند كى تىلىم يافتە بىي ـ تقريباً چادسوا فبارات شائع موتے ہیں۔ یہ علاقہ معدنیات سے میرہے۔ یہ ملک کا شتکاری اور منعت وحرفت مي ترقى كرر إع-اس دیاست کو ابتدائے اسلام میں عربوں نے قائم کیا معا- اب طایا یونین میں شائل ہے۔ پہاں کاسلطان ندم بی معاملات میں بالکل آزاد ہے۔اس کارقبہ ۸، رمزار مرابے میں ہے

اور آبادی تین لاکھ پیاس مزاد۔

اس کارقبر (۲۰۰۵ مربع میل سے کل ابادی (۲۰۰۲۰۰) ہے۔ اسمین مسلمان د..۱۹۹۱) بن بیایم تخت مکا دلیشو سے مسرحبوریم علی عثمان، وزیر عظم عبدالرشید شرک -ا ترادی شہنشا ہیت کے بعد سلاعوای انقلاب ۱۳ و اكتوبرسس المركوبوا- مه ارجولا في مده المركوبوا. اس حكومت كے وزير اظم جرل عبد الكرىم قاسم سقے تيسراعوا مى انقلاب فروري سلائم مل بكوا جوكونل عبدالسلام محدعارف جزل قاسم كى جگەمدر مهورىمقرر بوت-اس کارقبہ ایک لاکھ 22 مرارم بع میل ہے کل آبادی سالتہ يك. برلا كه - ان بي مسلمان ٧٠ رلا كه . قومي يرهم ترنكام. او ير سياه، ييچ سبز، وسطين سفيد ي- اس كادار الملك بغداد تيم يهال كي قوى اورسركاري زبان عربي - يه زرخير خطر م جمجور اور تن كوسى كافى أمرى بوقى بيد يشرول كى برى مقدار برآمد كى جاتى ہے تیل کے وسیع میدان ہی بنو اوائی میں تیل کی بیدادار تین كرور ١١ رلاكه عراق كاتيل يات التينون كے درايد شام كى مندرگاه بانیاس اورلبنان کی بندرگاه طرانبس مین پینچایا جا تا سے اور وہ^{ان ل} سے دیگر ممالک کو بغداد کے قریب تیل صاف کرنے کا ایک کارفانہ دس كروارد يے سے قائم ہوچكا ہے جس ميں ہرسال دس الكوان تيل صاف كيا جاسكتا ب تين كا بجاس فيصدمن فع مكومت عراق كوملة بير البر مكومت ، رفيق رئ خصته ملك كي ترقيا في اورمائني استحام کی اسکیموں پرخرج کرتی ہے۔

دارالحلافه ومشق سے - اس كى سالاند آمدى وركروالى برلك یوندے وراس کا بجی سات بنددستانی روسیدی اس علاقہ میں تیل کے ذفائر موجود ہیں جن سے دو کروا اور لاكه و الربطورواتعي لتي سع سشام كواس علاق سے كزرنے والى يائي لائينون كم المع مرسال يون ووكرواروي ملت ہیں تمیل کے علادہ روئی بھی شام کی آبدنی کا خاص ذراح سے شام كاتها في رقبه قابل كاشت ب لكسي مختلف جيوني جوي صنعتیں ہیں۔ تقریبًا ۱ ہزار مزدور کیڑے کے کارخانوں میں کام كرتيبس جفى تينتيل جاف كرف كاكادخان جندسال قبل ديكو سلاديد كى مددس قائم كيا كياسي - يدملك اتوام متحده إورعرب لیگ گارکن ہے۔ ۵ر مارچ منے فیرسے جمہور پرشام کا الگ وجوز باقى مدره بلكرير ملك متحدة عرب جبوريكا ايك جمزوبن كياسع. شمالی بورنبو اس سے دابستے اس کا جموی رقبہ ۲۹ مزادمرنعمیل سے اور آبادی مردا کو مره رمزاد - ۸۵ رفیصدی باشندے مقامی قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ۳۲ رفیصد مینی اور ٩ رفيصد ديكم باشند عني بيدا وارمي ترم مساله ، رجر، ناريل، چاول، تمباکد، سن، عمارتی لکوشی اورنیٹ کرہے۔ اکثر باشندے ما ہی گیر موتے ہیں بیر جزیرہ برطانیر کے زیر سایہ ہے -صومالينه إيرآ فريقه كى دياست أنكى ادد فرانس كے ذيرمايہ سے

کو آزادی ملی - اس کارتبه ۸ مزار مربع میل سے اور کل آباد حس ۲۹ر لا که ۸ م فرارسے - ان بی استی فیصدمسلمان ہیں - اور اس ک راجدهانی دکآرسے-ر اجزیرہ نمائے ملایا کے مغربی کنادے پرسنگا پور سنگا پور كى مجوعى أبادى سترة لا كه بريال يردنياكى ايك الم تريي بندركاه ب. جيد دنيا كنشا كاعظيم حما زران كينيال استعمال كرى بين بهان كى خاص مصنوعات جبا زسازى جنين كى جادر س اور رطب مندكا يورفيدرين أف ملائيشاركا ايك جزون كانيم. س اسراواک نیڈرلیشن آف ملائیشیام کا ایک علاقہ سراواك ادر نوآبادي ميم اس كارقبه ٢٥٠ مر بع میل ہے۔ اور محموعی آبادی سند غیرتک ۲۹ ۲۵۲۹ درہے۔ بیال كى المخصلين جاول، مرجى، نادىل اورساگر موتى بن-ن ام ایوایک قدنیم ارمی ملک ہے ستمبرات الله میں یہ ا آزاد بوا اور ایریل سال غریس جمبوری موگیا.اس كاتوى صفادا تربكاس جب كابالائ مصدسبر وسطيس سفيد اور نیلاحمت سرخ سے اس کے سفیدیں تین مرخ سارے اس کا رقبہ ۲ در مزاد ۲۳۲ مربع میل سے اور کل آبادی سال عمد ک ۱۵رلا که ۱۰ می مسلمانوں کی تعداد ۲ سرلاکھ ۵۰ م زاد ہے۔ اس کی قومی اور مسر کاری زبان عربی - اور اسکا

کے علاقوں میں ٣٦ رفیصد سے زائد لوہے کے بھاری و خیرے
پاکے جاتے ہیں۔ وادی فاطمرہ میں لوہے کے علاوہ قیمتی پھر
مجھی پاتے جاتے ہیں۔ اس علاقہ میں مختلف فتح کے اجناس اور
مھلوں کی کاشت بھی ہوتی ہے۔ یہاں اعلی تعلیمی سہوتی بالکل
کم ہیں۔ اس دسلامتی کے لحاظ سے یہ دنیا کا واحد مرکز ہے۔

معودان کی جنوری سام الی کو آزادی ملنے کے بعد یہ معود اس کا قوی یہ اس کا قوی یہ مرح مرح ہے۔ اس کا قوی یرم مرح ہے۔ سوڈان کا رقبہ امر لاکھ ۱۲ برار ۵۰ مربع میل ہے۔ اوراس کی کل آبادی سات کے ماک کروڈ ۹۸ مرلاکھ ۲۸ بربراری . ان یک مسلمانوں کی تعداد ایک کروڈ ہے۔ اس کا دارا کومت خرطوم ہے اور اس کی قوی اور مرکاری ذیبان عربی ہے۔ خرطوم ہے اور اس کی قوی اور مرکاری ذیبان عربی ہے۔

خوقوم ہے اور اس کی قومی او رسرکاری زبان عربی ہے۔
خوقوم ہے اور اس کی قومی او رسرکاری زبان عربی ہے۔
استیاری حقیت کا بالک ہے۔ اس علاقہ میں شیر، بسر، بین روا،
ہاتھی، گینڈا، نشرم م غاور بھی سور موجود ہیں۔ ان حیوا نات کیلے
ملک میں بین تومی پارک ، جودہ محفوظ علاقے اور تین بینا کا ہم خصوص
ہیں۔ یہاں پرمعد نیات کی کا ہیں بھی موجود ہیں۔ شوڈ ان کے
مختلف است یاد غیر ممالک کو بر آرکے جائے ہیں۔ یار نوم شوالے
سے یہاں پر فوجی کا ممت قائم بھی، لیکن اکتو برسمالی کے بعد ا

سودان میں نوبی علومت می جنه سهری علومت ما م ہوئی۔ سنیغال ایشمالی افریقه کی ایک ریاست ہے۔ برراگست اللہ تشيخ محدشاه نے صلف وفاداری اٹھایا۔

اس کا دقبه ۱۲۰ مربع میل ہے اور آبادی تین لاکھ بچاس مزار جس میں (۲۰۰۰۰) عرب (۲۰۰۰۰) ایٹ یا اور چند سولور پی باشندہ ہیں۔ اس کا داد لخلافہ زنجبار ہے۔ اور اس کی سرکاری وقومی زبان عربی، بہاں کی خاص پر یا واد لونگ اور ناریل ہے۔

سعودی عرب کا بیشر حصد کستان بربنی ہے -اس کا رقب
الد لاکھ ۲ مرارمر بع میل اور کل آبادی ۵ لاکھ ہے جوتمام مسلمان
میں - اس کا صد مقام ریاض ہے اور اس کی قومی و سرکاری ذبان
عربی - اس کی سالان آبدنی ۱۹ کروڑ : اللاکھ ۲ > فرار پونڈ، اور اس کا
سالٹ کی کیٹ (۲۰۸۰ ۲۸۸۰) تھا ۔

اس ملکسیں اب دفاہ عام کے کاموں میں نمایاں ترقی مودی ہے۔ بعض مقامات برتس کے شعصے دریا فت موجکے ہیں۔ اوران سے مرسال کی کروڑٹن تیل برآ مد ہوتاہے۔ بہاں برکوشلے کا فول کی بھی کھورے جاری ہے۔ جدّہ کے نز دیک وادی فاطرہ اوروادی مینی جومور ایجون می دیاست الما یونین میں ثنائی ہے۔ اس کا مربع میل ہے۔ اور آبادی تعریباً بن لاکھ۔ ماں کی خاص بدادار در سے بہاں تے جنگلوں میں برقسم کے جانور باتے ماتے ہیں جو، جو ہور کے عوام کی زندگی کاذرائے ہیں۔ جزامر مالديب (محل ديب) فريم ي سماندن كوفيض يس ب- اس كارتبره ١١، مربع ميل ادد أبادى ايك لا كمد ہے۔ بہاں کی کل آبادی مسلم ہے۔اب بہاں پرشخصی نظام حکومت عاد المكت المادكة كوا نادبوا واس كارفرجا ولا كه عاد المكت منادم بع ميل معادرك آبادى كهم عكم عكم مع اللك ۲۹ مزاد - بهان برسلم اكثريت بهادراس كاداداس المنت فورس لامی ہے۔ حصومی ایم راکست نام کویہ ملک آزاد ہوا۔ اس کارقب، وصومی سم ہزاد مربع میل ہے۔ اور سائٹ سک اس کی آبادی مع اللك تين براد اس ك داجرهان بورث نوري -مشر المامزيره يسملان آغاذاسلام بى يس بين كتق لرجمته كم مزيرة دنجباد ما يرطان كدر يراثر تماليكن ون سلت میں برطافی رنیڈنٹ مرجارع مورنگ نے ازادی ا اعلان محردیا۔ اس حکومت کے سعب سے پہلے وزیر اعظم

یهان پرترکان قبائل کے علادہ دوسی ، بلوی ، قارق ، اُذبک اور اران بی آباد بین و کانی بین کاشت کاری بھی ہوتی ہے - اور کارفلنے بھی ہیں۔ ر لله المسلمانون تونس كوكهاري في فيح كرايا بوالمهار مر ک کا سک ان کے اتحت د ا۔ لاکاء میں فرانس فے اس لرقيف كرلياليكن برادر وهالع كواس في وزانس سا أذادى حاصل كري. ٢٥ رجولاتي تحه 19 كوشخصي نظام منسوخ كركاس کی جگه پارلیمنری جهوری نطام قائم کیا گیا۔ اس کارقبر(۴۹۰۰) مربع سل ادر كل آبادى الديم سك بم لاكه ان بي سلمانون كا تناسب مهرلاكه ب- اس كادارا لحكومت تيونس بعدادريهان کی قومی دسرکاری زبان عربی سے اور اس کا بجٹ سکانیہ ۵. کروڑ بوند - تونس كے مدرصيب إورقير،س به ايك درخيز خطر مے-یماں بھیل میلاری اور دیچر اجناس کی بھی کا سنت ہوتی ہے۔ م رف الله علاد علاد على معدمت برطانيك مرود والمركومت المرود من الربيد ميان يرج المركومت مرت بير-اس مقام كاكثريت كاشتكارول اورمزدورول ط را الشاف بسمائگ اوركيان تان كورميان واقع مرسكا لو ب روكون برطان كرت مي ماري ب بهان برنادين، مرج، نست كداور دصان كى كاشت بوتى بعداس علاقریس ٹین کی کا ٹین می موجود ہیں۔ یہاں پررفاہ عام کے کام بھی

اس کا قومی جھنڈا سرخ رنگ کلیے جس کے وسط میں جا ند تارا بناہد اس کا رقبہ (۳۰۲۰۰) مر بع میل اور کل آبادی سے عک (۱۲۹۸۸) ان میں تقریباً کل مسلمان ہیں ۔اس کا دار الملک انقر ہے۔ اور جس کی آبادی (۲۲۲۰۰۰) ہے۔ اس کی قومی وسر کاری زبان ترکی (لاطبی حرف تہتی میں) ہے۔ اس کا سالانہ بحث سلاقائے (۲۰۰۰۰۰۰) پونڈ ہے۔

یہ ایک نافیز خطر ہے۔ بہاں پر ختلف قسم کے بھل، کیاس،
افیدن، اور تمباکو وغیرہ کی کاشٹ ہوتی ہے۔ یہاں پرجمبوری مکومت
قاتم ہونے کے بعد صنعت و حرفت اور تعلیمی ترقی کی سی کی جارہ ہے۔
ترکوں پر مغربی اثرات ہونے کے باوجود مذہب کے بھی زیادہ پا بندیں

یہ ملک مجی اقدام متحدہ کارکن ہے۔

تا میکستان کی بیمبوری مکومت انقلاب دوس کا میکستان کی بیمبوری مکومت انقلاب دوس کا بیمبرار مربع میل بیمبرار مربع میل بیمبرادی تقریبا ۱۹۱۰ الا که سه ۱۰ س کا پارتخت المالی المربع میل بیمب ایک خود مخت ار علاقاتی جموری دیاست بیمب ایک خود مخت ار علاقاتی جموری دیاست بیمب بیمب در خیر خط سے دیمال کی اکثریت مسلمانوں پرشتمل سے جو اپنی بسرا دقات تجارت اور کلم بانی برکرتی ہے۔

ترکما نیم ایم بوئی ترکاند کارفرایک لاکھ میں ارار

مربع سل ہے، اور کل آیادی ۱۲دلکم ۴ مزار

یہاں کی اکثریت مسلمان سے اور اس کی داجد صافی عاشق آباد

قوی پرجم سفیدادرمبزدنگ کاسپ مسبز میں جانداور مارا بنا ہے۔ اس کا مجدی رقبہ بین لاکھ م ۲ ہزار ۲۳ > مربع میل ہے اور کل آبادی ۹ کروڑ ۵ ۲ لاکھ ۵ مزار، ان میں مسلمانوں کا تناسب ۸ کروڑ مهر لاکھ ۹۸ مزار ہے۔

۱) و ن طور ۱۰ مراسط می اید (راولپزشی) اس کی حکومت بنیادی اس کا دارالخلافه اسلام آباد (راولپزشی) اس کی حکومت بنیادی اجهور میت سید به در مرکاری زبان از دو اور بنگالی ہے۔ اور سرکاری زبان انگریزی - اس کی سائل آبادتی ۵ ارکروژ ۱۰ را کھ بچ ندی تھی۔

اورسالانه بحبث (۲۰۲۸۰۰۰) -

یه ملک دوصول کرشمل ہے۔ بہال پرکا شنکاری بھی ہوگا ہے اور بعض فیمتی معد نیانت ہو گئی ہیں راس علاقہ میں گندم اور دھان کی کا شت بھی ہوتی ہے اور بیٹ سن بھی بحثرت بیدا ہو تاہے۔ بہاں برعیس فیصد تعلیم بافتہ ہیں۔ ۱۹۵۸ء میں فوجی مکومت قائم ہوئی جس کے صدر مارشل ایوب فال بنے۔

ر مختصری ریاست چندسان سے ملایا یونین کے ماجھ وابستہ بیم مسل مرمس سے اس کا دقبہ ۱۱سم بعمیل اور آبادی تقریباً ۱۲ مزار ہے۔ یہاں کی اکثریت کا ختکاروں اور مزدوروں پرمشتمل ہے اس

ہے۔ یہاں کی اکثریت کاختکاروں اَدر دروروں برمشتمل ہے اِس علاقہ کی خاص پیداوا رجاول اور ناریل ہے۔ یہاں بر ٹین کی کانیں موجود این ۔

م م م اساتویں صدی ہیں ترکستان ہیں اسلام پھیلا اور یہ اس مرکی وقت سے ازاد ہے جصطفا کمال پاشانے عثمان خلافت کوختم کر سے مرباد بچے شکالا کو آزا دجہوریت میں منتقل کر دیا۔

علاقه مي كشتيال ادر كهجور كي چاسيال تيارى جاتى بين يهال پر تلك كريشه عى دريا فت بويك بن اور بحرين بن تل مواف مرف كالكسد كارفار بعد سفاء بن تالى بداواره اللكه الابزار فن تمي. دد حصول میں بنی ہوتی برسلطنت برطانی کے ذیرسایہ مروى اسد اس كالجوعى رقبر٢٢٢١ مريع سيل بعد اوراس ك كل أبادى مندم تكسم مرارنفوس برمشتمل تفي جن بي سانفت ملاین ۲۲ فیصدهینی بفتیه ذیاک، ۱س محادا محکومت برونی سے يهال يرتيل كما في مقدارين بإياجا تاب ماورتقريبًا بار مرور دوسیتے سلطان کورا تلی ملی سے ۔ تیل کی پیدا وار کے سلطے میں دولمت مشركم ين كنيدا كع بعد بروني كابي درجرسي بهال برتيل ملاقاء مین در با فت برا تها . عدای می بال سے عاد کرور دس لاكه يوندى الميت كاتيل برآم مواحقا برآمدات بين تيل كم بعد ربرا ادرموختی لکڑی آتی ہے راوٹا نگے کے مقام برتیل صاف کرنیکا كارفاند أبادى كى عهادى اكثريت تيل كى منعت سے والست ہے۔ برون کے باشندے چاندی اور بیس کے کام کررنے ، دلیتی آودموتی کپڑ اسنے یں دوی مہادت مکھتے ہیں۔ اس گیری پی بہاں كى بىياً داركا الك دريوب برونى بن تعليم ملاياد بان مسين

تفى اورمسلانون كى تعداد ١٧ د لاكه ٥٠ مزار ، بهال يرشخصى بإرلىمنورى نظام ہے۔ اردن کی قومی اور سرکاری زبان عربی ہے۔ بہاں برمور نیات کی کانیں موجود ہیں اور تیل کے دفائد دریافت ہو چکے ہیں - اکثریت کا شت کا روں کی ہے۔ اور یہ مک جی اقوام متحدہ ہے۔ تاریخی لحاظ سے ہرایک ہے۔ حاندہ علاقہے یہاں کے مکمراں کو اس علاقرين نيل كا ذخيره دريافت موليد ادراس تيل سے باره بزار بوند بومية مدنى بوقى سے۔ بعد بن الم علاقر فنح كم يحفوراً بعد سلما لون ك قبط بن أكما اور بحرين الدم الك بين سع تعاد الالكام بين مع مردارون كى طرى سنيخ بحرين نيه المكريزول سيمها لحت كم لى ماس وقت ہے یہ علاقہ برنشن کے ذہر سایراً گیا۔ اس کا رقبر ۲۲۱م بع میل ہے ادرکل آبادی ایکسس بزار ایک موبیش ہے۔ اس کی کل آبادی مسلم ہے۔ دارالسلطنت مسلم جسس کی اکادی ۲۲ ہزارہے۔ اس کی قومی دمرکاری زبان عربی ہے۔ اس كى سالاندا مرئى بره لاكه براديوند به اوراس كاسالان بجب كالنيم (٠٠٠٠ (٥٥٠) بندوستاني دويري بيرر يهال كاكتريت مندرس مؤتى نكالن برملاذم بهداس

مالان بحث سالمة مدوساني دوسين١٠٠٠ سع-اس علاقہ میں تیل کے دخا کر موجد ہیں۔ فرانس نے الجزا کرکے ينل ك و خيرول كوشف استعال كرنا شروع كيا- اس سال الجرائر ين ١٠٠٠ من تيل بيد ابوا - ١٩٥٩ وين ١٣٧٨٠٠٠ فن تك بين الكا اورسه المراع ٥٠٠٠ من عك تيل ي بداوار مو في - الالاء بي ايك كرور ١٠ لاكه من بركتي . حاليه سالول مين فرانس في نشأ لات اورتنی مضینری مے دریعہ ان تیل کے نیادہ سے زیادہ استعمال کرنا شروع كردياء الجزائرك صحرائ علاقهين قدرتي كيس كافضره مي واقر مقداریں موجودسے "مصی راکیل"کے علاقہ میں گیس کا ذخیرہ لمون مكعب ميشر تها كولوم ب شاراوراس كم المحقه علاقي مي كو مله فام لوما، میگنیز ، تا شگیس اور دیگرمعدنی ذرائع موجود ہیں . الجزائر کے بدوی سرحری یں اتن مہارت دھتے ہیں کہ بوری کے سرجن ان كے كارنك ديكھ كرانگشت بدندان ره جلتے بين موجوده عمد ملے الجزایر بول سے سرجری میں جبرت انگیر آلات کی اگر تفعیل ميكفى بوتومرايم دبليسين كى تصنيف، عربين مديسن ايند سرجى الما فظر كيحة مرجو تاوارة بن أكسفورد سي شا تع موتى ب الجزائر كوبعى هافلى كونس نے متفقہ طور براقوام متحدہ كاممبر منتخب اس علافہ کوٹرانس جارون بامٹرق اردن کہتے ہیں جو ۲۲، اردن کہتے ہیں جو ۲۲، اردن کہتے ہیں جو ۲۲، اس کادار السلطنت عمان ہے۔

اریع شیع توازاد مواداس کادارا سطنت عال سید اس کار قبر ۲۷ مزار مربع میل سے داور کل ایادی النیم کسد ۱۷۲۸۸۸ ا بهان آزاد شخصی حکومت ہے۔ اس اقوی افغانتان برجم ترنگاہے۔ دایس جانب سزرنگ، وسط مين سرخ ،اوربائين هانب سياه بعد سرخ بين ايف تاريخي عارت اس کارقبردولا کھا ٥ ہزار مربع میل سے اور کل آبادی النائم تک ا پیس کروڑ تیس لاکھ (کل سلمان) اس کا دارالسطنت کا بل ہے ۔ جس کی آبادی به لاکھ ہے۔ یہاں کی دفتری زبان فارسی اورعوامی زبان بشتو ہے۔اس ملک سی مجی معدنیاً ت کے ذخیرے موجود ہیں۔افغانستان سم 14 مساقوام مقدہ کارکن سے-اور اس کے دریراعظم ڈاکٹر محدیوسٹ خاں ہیں۔ الجرام الجريا، با الجرائر خالى افراية كالك علاقه سي بهان المجرائر في المجرائر في المجرائر في المجرائر المرايق المادي المحروب المرايق ی جونتاناء تک قائم رہی تو ہزا ہادیاتی بنگ کے بعدامس پر فرانسیسیوں نےقبصر کولیا۔لیکن مسلمانوں نے اُٹادی کی جنگ *شرف*ع كرك سلسل مدوجدك بعدارجولاتى سالسمي كمل طوريرازاد كمراكے اين مكوست فاتم كرلى -اس کارقبہ ارلاکھ بلی ہزارمر بع میل ہے۔ اور بہاں کی کاآبادی اكتوبرسة كك اككرور بحاس لأكدادران يسمنانون كا تناسب ایک کرود سے اس می راجدهانی الجزا کرہے،جس کی آبادی ۸۸۰۰۰۰ الکه ہے۔ یہاں کی قومی اورسرکاری زبان عربی ہے اورآ مدنی میندہ کروڈسر لاکھ بونڈے۔

اس کی اورسرکاری زبان اندونیشنی ہے۔ اور اس کا دارالحلاف بارا ے اس کی سالان آمنی مے کرور اس لاکھ مد بڑار . مربوند ہے۔ یه علاقه درعی اور معدنی حیشیت سے بہست بی درخیز ہے۔ اس کی ا بهم يدا واردبر ، كرم مسالح ، جاول ، جوار ، مويا بين ، و بك بيلى ، چائے، تماکو، کا فی ،کوکو، نادیل ،سیاری ،گفاً، روتی ،سٹکوناکی چھال سے عارتی فکوطی مجزت یائی جاتی ہے معدنیات بن کوئد، بخرول، ا ورقدرتی گیس کے رائے بڑے ذخائر ہیں۔ان کے اسواسونا بھاندی اورتا نيايهان كي فاص معدنيات بي یہ ملک اب سلامتی کونسل سے علیدہ ہوگیا ہے ۔اوراس کے صدرعدالرحيم وتكاديوس ا]: (يومل مالي على المائد سے طاق مر مك تركوں كے ذير الروا-ما سیم ایک بلقان کے بعد صفح یں آزاد کمیونٹ ریاست بناراس کارقبه گیاره برار ۵۰۰ مربع میل ہے۔ اور آبادی الهار یک ٢ ١ دلاكه جمد مزار ٥٠٠ منى - بهال برياس فيعدمسلان بي - اسكا

ما در العلم المراد الم

ہے۔ اس کا با یہ تخت تا شقدہے۔ اس علاقہ میں کیا م، نیٹ کر، حصان، آبو یخا را، منقی، انگوراور دیگر بھل بحرث باتے جلتے ہی حعد نیات کی کانیں بھی دریافت ہو میکی ہیں۔ ایمان میں اس وقت ۲۴- ۲۵ کروڈ بیرل تیل نکار اہے۔

ایمان میں آبادا ن کے جریرے میں تیل مان کرنے کا کار خانہ بن

ایکاہے - اس میں ہرسال دوارب بیرل تیل ماف کرنے کا گا خانہ بن

ہے۔ ایران کا تیل نہ بردست سیاسی ہنگا موں کی بنیا دبن چکاہے ۔

یہاں برکا شتکاری بھی ہوتی ہے اور منعتی کا دخلنے بھی

موجود ہیں - اس علاقہ میں ۲ دنیصدی تعلیم یا فتہ ہیں۔ یہ ملک الاسی

کونسل کا رکن ہے - اس کا سالانہ بحث تلائد و ۱۳۹۰ ہے۔

اندو نمیست یا تین ہزار جزیروں کا یہ ملک ایشیا اور اسٹریا کے

دیمیان سمندریں ۱۲۰۰ میل کے بھیلا ہولہے۔

اندونست یای مکومت کا اعلان ۱ داکست میه او میں ہوا۔ اس کا قومی برجم دور نگا (سرخ اور سفید) ہے۔ عرب ملم ماجر اور مندوستانی تاجر ول سے تیر معویں صدی عیسوی سے وہاں اسلام بھیلا۔

اندونسیت اب دنیائے اسلام میں سب سے بولی طفت ہے۔ اس محامجوعی رقبہ برلاکھ ۲۵ ہزار مربع میل ہے۔ اور اس میں

۲۲.فیصدی بحری علاقہے۔

آندونیٹ کی میں تا بل جزائر کی تعداد ۱۳۹۷ ہے۔ جن میں سے ہم ۲۰۰۰ ہو جن میں سے ہم ۲۰۰۰ ہو جن میں سے ہم ۲۰۰۰ ہو آر سے ۱۹۰۴ میں اور ائر ہیں۔ اور ان میں سب سے بڑے آباد جزائر کل کلینمتان ، سما ترا ، مغربی ایران ، سلاویری اور جاوا ہیں۔ اس ملک کی کل آبادی دس کروڑ تیس لاکھ ہے۔ وال ۹۵ فیصد ملمان ہتے ہیں۔ سے دیک کی کی ترابر ہوتا ہے۔ سر ما سیحان علی ساید اس کارتبه ۱۳ مزارم بعی سادد آزر ما سیحان علی ساید اس کارتبه ۲ مزارم بعی سادد آبادی تقریب ۱۳۲ لاکه به ریاست سودیت یونین ادران کی مرحد بردا تعرب ۱۰ سیکا کریت مسلمان سید اوراس کا دارا سلطنت شخر کو بلسید.

اس علاقہ میں تیل ،گندھک ،جست ، المونیم ،سید، اول اور تانبے کے ذخیرے موجود ہیں ، بہاں سے اکیس سے نائر اخبارات اور رسائل شائح ہوتے ہیں ۔

م مروری کوسط یا دافریقر کا ایک علاقہ ہے۔ دراکست اس میروری کوسط اس کا دقبہ ۱۳۲۰ مربع میں ہے۔ ادراس کی آبادی مزیع میں ہے۔

أبادى مسلم ب ادراس كاياية تخت عابدين ب-

ا بران کی جنگ تو دختار مکومت ہے۔ بہاں قادسی اور نہاوند کی جنگ کے بعد اسلام بھیلا مختلف زمانوں میں بہاں مختلف ذمانوں می مہاں مختلف ذمانوں می مکومت دہی ۔ پہلے یہاں کی ذبان عربی متعی ، بعد میں فارسی ہوگئی ۔ اس کا رقبہ از لکھ اس ہزار مربع میں ہے اور اس کی در کروڈ ، الاکھ تھی ۔ ایران کی کل آبا دی مسلم ہے ۔ اس کی دامیر مانی ترمان ہے ۔ اور اس کی قومی آ مدنی ، کروڈ ، کا لکھ پونڈ ہے ۔ اور اس کی قومی آ مدنی ، کروڈ ، کا لکھ پونڈ ہے ۔ اور اس کی قومی آ مدنی ، کروڈ ، کا لکھ پونڈ ہے ۔ اور اس کی قومی آ مدنی ، کروڈ ، کا لکھ پونڈ ہے ۔ اور اس کی قومی آ مدنی کی بیٹیر ذریع تیل ہے ۔

عبدحاصرى اسلامي طنتن

أيحي تغريبًا جِده موسال پيشتر جزيونمائے عرب بي اسلام کا فهور مواتها تواس وقت ان لوكون كى جالت وبربيت ضرب إلمتل نسی لین یمی جابل ووحتی افراد چندسوسال کی مدت میں دنیا کے مرکوشے ين بيني سيخ سي ا و المفول في علم وحكمت ، تدبتروسيا ست، اغلاق وشجاعت کے وہ کارنامے انجام دئے ہیں جس نے انسانی تاریخ کی کا یا بلٹ کر رکھدی ہے انھوں نے وہ بے مثال کا زبلے انجم میے کہ اس کی آج کوئی دوسری مثال ہیش کر نےسے دنیا قاصرہے۔ الفول في سائنٹيفك إيجادات كوترقى دينے ميں كرانقدر حصر كيا، علم وفلسقه كويروان جرمها بااورخليقي علوم وفنون مين بهي جارجا ند لكانت -آن انعلوم ونون كاجوسرايه مارك ياس موجدم وه انھیں کامرہون متنت سے ماور پراوک دکنیا کے مرملک وہراو فتے میں نەمرىپ بېنىچ بى گىمى بلكەس جگەم بىنىچ ان كى تعدادىں اصا د هوتاجأر بإبتے ادران کی بہت سی شخصی وجمہوری ریاستیں بھی قائم ہیں۔اوران کے پاس معدنی ، آبی ، برقی اورانانی فرت کے بہترین خزاف موجود بن اور دنیا کے جوٹ ، ٹین اور دمری صروریات سما تقريبًا نصف، ببَرُول اورهَام تيل كااكِتها نَ حصريها ك بيرا

هفته وار دوالفرین، بدایول (یوبی) مهابتبر ۱۹ مطابق ۲۹ مفر ۱۳۷۸ یو ۲۱ " " " در بیعی الاول "

حضرت عبالقادر خانفا حرج کی تعلیم و ترمیت برا پ کے والدبزركوال فصوصي تومردى انفين كحفيض معانب بن تعوف سے لگاؤیدا ہوا۔ اور ایک ونی کا ل کی ملاقات نے آپ کی زندگی وبدل ڈالا۔ ایک روز آب کوغین بدایت ہوتی جس فےبعدا ب كوث نشيني اختيادكرلي -اس روحانیت کے تجربے کنارولی کا مل حضرت عبدالقادر خانفا کا سالا نه عرس شریعت ہوا کر تلہے۔ دور دورسے لوگ جوق درجوق والهانداس تقريب بيس مركت فراتع بين بهزارون بذركان فداكا اذد عام بلاتخصيص نبهب وللت موتاب معتقدين كى جان برطرح كاانتظام بواكم تلبء ایران کے باغات یمی مہت مشہور و بیان تے باعات میں ہت ہوں ادیگری کے باغات ہیں۔ان کے ناموں سے بر کمان ہونا اغلب سے کہ یہ نوابول کے دور میں لسکلتے کئے ہونگے میرجلہ نے آج سے تقریبانین مورال پیشتر ایک باغ لکا یا تھا جراب اُحرا حیکا ہے۔ بسا اوقات بہاں سے ٹوکسٹیروتفریح کی غرض سے باغوں بن جاتے ہی تعمقسم کے بچوان یکاتے ہیں، اور جھوکے ڈال کر جدلت بي يكانا بجانا نبي بوتلس فبس مع لطف الدوز موتي بي یراں کے آکڑ با خاست ا جراچکے ہیں اب جو حرمت جند باتی رص گتے ہیں جن کےنام یہ ہیں۔

(۱) سُرِکَادی باغ (۷) استادباغ (۷) مولوی باغ (۱) فَتِر باغ ؛ (۵) سروربی باغ دخیره -آجکل اکثر باغات میں تھیتی باڈی بھی ہوتی

ہے لبدا دس میل کے دورسے سیاح ن کوسب سے پہلے بہی مسب د کھا تی دستی ہے۔ اس کو بردی مسجد کتے ہیں۔ یہ صرف ایک کمان كسب اس يرمى ورصف كم لئرسير هيان من بن-اس مسجد میں بمشکل دس بدره آدمی نماز بڑھ سکتے ہیں۔اسکو مرجلت اعدارهمطابق تاباء بن والك لالكدو عبدالمرقطب شاه کی ایمارسے شیخ حین کی زونگانی تغیر کمائی اسیمی سید بخد مالت بي موجود سے - اس كومى محكمة اثار قديم ان تحول میں لے لیاہے مسید کے محاسب کے اور فارسی زبان میں ایک کستہ خط شكسترس نصب سعد وه تقريبًا دوفن وزا اور با يخف لماسي. دسم الخط بيحديره موفى بزايرب آساني يرصانهن جاسكتا درگاه ضرت عبرالقادر فانصاحب التريين داخل بائين حان حضرت عبدالقادرخا نصاحب كي دركاه مقدس سر أب اُدْ مُكْرَى كے نواب تھے ۔ اركاٹ كے نواب نے زویلی و نكٹ راؤكی مگر ين مظفر على قال كواد يكركى روان كياران كيدرودروعلى فال بعد اذال حدالقادرفانها وسع تواب سے ان کے بعدان کے فرزند عاس على خانصاحب ان كے جانستين بينے مكومت بر لمانير كے عباس على خانصا حب كے زائے ميں اس مقام يراينا قيفر جايا اور محد غنت خان بهادرج عياس على خانصاحب كے فرد نوشھ مال نہ معائى سور وبسلطور معاوضه دياكست تص اوراكسيك ديرهانداني اجاب كومجي كجورتم معاوه كمطور مرملاكرتي تقي

لنگولر كجيتى في قلع سايا ہے كرت اديورايا في عبى اينے ذلفين ایک قلعة تعیر كرایا جس كانام "باره قلع" تقاربودازان مرجلانے تهى أيك تلعربنوا يا جس كانام "بني كنده قلع" تصاركر شناد بدراياور ميرجلك قلعول كخاما مول سے يرككان اغلب بيے كه باره قلوم جله فاوريتى كنده قلع مرت ناديوراياني تعمر كرائي وكي بهرهال دونول لے اس بہال پراینے اپنے دوریں قلعے بنوائے اس مقام پرکل تيره قلع تص جن من أعديها ربرادربا في بالمك نيع ميادى چوٹی برج قلعہ بنایا گیا تھا اس کاماستہ اتنا دسٹواد گراد ہے جوباین سے اہر ہے۔ اس بہاڑ مرتقر بگا پیاس برج دکھائی دیتے ہیں۔ ہر برج کی مودج بندی بہترین طرز پرسے ۔فن انجینری کا اگر کوئی كرشمد يخفذا عاب توان قلعون كوديجه بهار كاطراف متى خفیه دروازے بی ادرفصیل بھی بنی ہوتی ہے۔

معید درواری بی در در سیس بی بوی ہے۔

معید ایک وسط کوہ میں جو مبورے

معید ایک وسط کوہ میں جو مبورے

دوسری میں موجودہ البتہ دیواروں کی استرکاری

کنندہ ہے۔ اس کتب بیت چلاہے کہ عبدالشر قطب شاہ کے

دور میں سین خال نے تعمیر کروائی صحن مہید میں سات مزاد ہیں

ان میں دو بختہ مزار ہیں اس کو یہاں کے کوگ چوی مسجد کہتے ہیں۔

دوسری مسجد بہاٹی چوئی یم بنی ہے دہ بھی بالکل اچھی

مالت میں موجودہ یہ میں مباری کے دیا ہوئی چوئی مربنی ہوئی

قریہ کے باشندوں کوجنگی جانوروں کاکوئی فرت نہیں۔ برلوگ میل مصلاری فروضت کر کے یا مختصری زمین جوو إل قابل کاشت باناج ادرتر کاریاں یکا کمائی بسراد قات کرتے ہیں۔ اديكرى كے انارقد يمكر منادر الامان ديولاك ا ذانے میں تین سوساتھ منادر اور کنویں تھے۔ لیکن ستر کی بربادی کے ساتھ يەبھى ديران بوجي بير عمر جى چدمندد بين جواپنى قديم عظت وشان كوظام زكريته بير-شہرسے متصل ما تی اسکول کے قریب ہی ایک بہت برا مندسے جس کومحکمۃ آنارقد بمدف اپنی تحدیل بی لے لیاہے مجھی مجسی اس کی مرمت بھی مواکرتی ہے۔مندر کا صدر دواز ہ برا بے براس بتحرول سع تياركياكا بعص بن لكراى بالوا بالكل نبين تعجب ہے کہ اس زمانے میں اس قدر بڑے بڑے بیٹھ لغیر جڑھیل کے آنی بلندی پرکس طرح پنجلتے ہونگے۔مندرکا جومعارہے وه ا تنامصنوط بعد كما ج تجى اس كى كوتى اينط براما في مهدين نکالی جا سکتی ۔ وسط مندر میں ایک کنند موجود ہے پرکنہ تقریبًا ڈھائی فث جورا اورجادف لمباس رأس كعلاده شركة قريب ادرب سے مندر ہیں جن کو دیکھنے سے اس زانے کی تہذیب وتمذلن

قلع این واقعات بنابت بونله کراس بهار بربیل بر له ملاحظ بوار کالاجیکل مروے ان سدرن انڈیا مبلد ارصاع - بی

کے تے ہونگے ۔ ان محروں سے متصل می ایک ضبوط دیوار بنی ہے ۔ یہ د بواراتنی وسیع ہے کہ بیل گاؤی باکسانی اس پر گذرسکتی ہے۔ اس سے قریب ہی ایک سجد ہے جس کویہاں سے لوک جبوتی مسجد محبة بين - اس طرح مار في جوئ يرجى ايك مسجد بني ہوتی مے جس محروری مسجد کہتے ہیں۔ بارش کے دنوں میں بہاں کے جندلوک ٹیرانے برتنوں اسکول اورزار سے ملاش میں سرگرداں نظرائے ہیں بعض لوکساس سعی میں ایک مدمک کا میاب جبی ہوچکے ہی۔ شاہی محلات کویا رکرنے کے بعد داتیں جانب ایک راستہ ملتاہے اس ماستے سے گزرتے وقت وہاں مردو میشے نظرا تیں گے جوایک دوسرے سے بالکل قریب ہیں ،ایک کا نام رام بنگا اور دوسرے کا کریم بگا-ان جشموں کودیجھنے سے ہدومسلم اتحاد كانفرد كهائى دنياب ان يضمول كے قريب بانس كابن اورنا زنگيول كے درخت بن . یہا ڈیر جانجا حجر نے اور آبشار ہیں۔ ان حجر تول سے نسکا ہو آ بانی شہر کے بہنجایا جا تاہے۔ بہاٹے دامن میں ایک خزان اب بنا مواسع جسس ين سوتون كاباني جع موجا المع اوراكك اللي کے ذریعی منہریں بہنچایا جا تاہے ۔ جس کولوک استعال کرتے ہیں۔ بہاد کے دامن میں چندمندر ہیں ان سے قریب ہی ایک قرید بسا ہواہیے - اس کے قریب جومندر ہے اس کو در کاسی وسولیہ وا مندر کہتے ہیں -اس کے فریب ہی ایک کونیری بھی ہے اس

ریبارد کھنے میں بہت خوبصورت معلوم ہوناہے۔ اس کے قرب وجوار میں بہت سی جھوٹی با ڈیاں ہیں۔ یہاں کے بہا ڈکو عياتبات كاغونه اوريراني يادكارون كي ايك توستنا تفوركيس تو بیمانه موگاراس بهانه برجابهاایسی عارنول کے مط مے تفش نظراتے ہیں جے دیکھ کرمنرور حیران ہونا پڑتا ہے۔ میت طلبار وطالبات تعليى سرك سلطة يس بال أشق بي اور مختلف قسم کے بودوں کواین ساتھ لےجاتے ہیں۔ سادھوسنت یہاں بر یشاقهٔ دال کرفت مسم کی جرمی بوشول سے اپنی جھولیوں کو عفر کر کے جلتے ہیں ۔ اس پہاڈی ایک خصوصیت بہی بتائ جاتی ہے کہ الكركسي كوسانب فنس لے ما بچود نك لككت توجيب تك الكريد بهاد بررم كاس كوكيه عبى مرربي يسفي كالرنيعي اترف بر **اس ک**ااتردکھاتی دیےگا۔

اس بمآر برجر مفنے کے لئے سیر صیاب بی ہوئی ہیں۔ قدیم مراف میں نداب م تصول پر بیٹھ کر جایا کرتے تھے۔ اس لئے اعتماد کے جانے کے لئے داستے کا باقاعدہ انتظام ہے۔

بہالا کے داس میں خزانہ آب (RESERVOIR) بنا ہوا ہے۔ اس کے قریب ہی آم اور جاس وغیرہ کے درخت ہیں۔ اکثر وگ جو بہالہ برقیام کرتے ہیں۔ اسی مقام پر بکوان کرتے کھلتے ہیں۔

وسطكوه بين خدشاى محلات تصح جواب اجراهك بين و المبتددد كرسے اب بحى موجود بين جن بين غالبًا نوكر چاكر د م م م م موالی کاب د بوانهایت عدم به مارون می است موالی سخت کری .

اسخت جارا بوتا ہے اور گرمیوں میں سخت کری . بائی بہاڈسے آ ناہے جو صت کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ بہاں کی دو تہائی آبادی اس بانی کواستعمال کری ہے۔ یہاں کے جانور فرب اندام بوست بس جن كاكوشت بهت مريدار بوليد مبوے اور دیگرا شیام میلان میں مواتے آم کے میروٹ فابل تعربین بین معد مثلاً قلندريند، يبيويند، قادريند، كيّا ميهما وغيرو. يها ل كے يمار بر بهترون عباول كاباغ تقااب وه اجر حيكاہے۔ كاراً ما سنيام جويها ل سے ديكرمقا مات كورواندى جائى بس ان میں ریٹھا ،موم ، مشہد ، بیسته اورتسم تسم کی جودی برتیاں ہں۔اس وقت برتھام سیاحوں کو دعوست نظارہ کا بیام دینے کے علاوه ادركوتي خاص بأت بنين جوقابل ذكربور مر کری کابہار انائی نش بلندہے۔ اس کی چوٹی

بر بہنے کے لئے تقریباً با بی میل کا فاصلہ طے کرنا پر سے گئا۔
یہ بہاڈ کو یا ایک سخکم قلع ہے۔ کہا جا آلہ سے کہ اس بہاؤی یں
سبخیدی ہے۔ اس کے متعلق بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ آنہاون
اور دام چندرجی کی لڑاتی ہوئی تھی اس وقت کچھن جی کے لئے
ہونان سبخیوی کا بہاڑ ہے جارہے تھے اس کا ایک حدروں س

اس پرگراہے۔ اس کے اس میں مرور نجیدی ہے۔

اديكرى كى موجوده كالت المارية و فالمرا ا والول كوشر حوشال كا منظ پیش کرتاہے بہاں کی نصف آبادی مسلمانوں کی ہے۔ یہ فوک صنعت وحرفت کے اہر ہیں لیکن اس شینی دوریس ترقی مرنے لئے ان کومٹین میسرنہیں اس لئے ترقی کے درائع بالكلمسدوديين - اكران كوجى يندمشنيس ميسربون توترقى كے توقع کی حاسکتی ہے۔ یہاں کے لوگ شکارکے بہت شوقین ہیں آج بھی ان کے باس مختلف قسم كشكارى يرند مع وود بي-م ایاں پررسومات کاکٹرت ہے۔ سادی بیاہ، رسومات بسم الشرخواني وغيره مين يراوك ببيدون تسم کے پکوان پکاکہے دریخ روید خرچ کرتے ہیں پہاں کی نوے فيصدلوكيان سنهرى جارداداري بيس بيابي ماتي بين اوتزيب سے غریب خاندان کا دولها مجی انجالیس تولد درخالص مهر باندهاك اوراس سركم مريرنكاح كرناليف فاندان ك توہن سجھنا ہے

ہاں کے مکا نات باسک ہوا دار ہوتے ہیں مرکا نات اسک ہوا دار ہوتے ہیں مرکا نات ہاں کے تمام مکان کھلا مرکان کھلا مرہ ہے۔ یہاں ہر مرہ ہوں کے تمام مکان کھلا مرہ ہاں نے المرہ ہوں ہوں ہے۔ یہاں کی اکر بر ہاں کی اکر برت بالکل غرب ہے۔ یہاں کی اکر برت بالکل غرب ہے۔ یہاں کی اکر برت ہے۔ یہاں کی اکر برت ہے۔ یہاں کی اکر برت ہے۔

قابل ذکرصنت بیسے کرونت بتلانے والی گومی بھی حرف ککوئی ہی سے تیار کرتے تھے۔ غالبًا بعض لوگوں کے لئے بیاب تعجب خیز ہوگی اور بی غور کریں گے کہ اسپرنگ وغیرہ کس طرح سے تیار کرتے ہونگے ، بانس کی جھال سے یہ لوگ اسپرنگ کا کام کینے تھے اس صفحت میں مشقت ذیادہ اور معاوضہ کم ملتا ہے لہٰ ذااس وقت پرصفعت معدوم ہوگئ ہے۔ اور دن بدن ان اشیار کا وجعد ضم ہوتا جارہا ہے۔

صم ہوتا جا دہا ہے۔ مہاں کے کمہار بھی بہت مشہور ہیں قسم قسم کی زنگن الحوالیا جن پر نفت خص دنگاری ہوتی ہے نباتے ہیں ۔ان صراحیوں کو تا جر حضرات خرید کر دور دراز مقامات پرلے جاکر فروخت کرتے ہیں ۔مٹی کے برتن بھی بہت ہی نفیس اور زنگین نباتے ہیں ۔ خداتے تعالیٰ نیان لوگوں کے لئے بہاں کی مٹی بھی اس طرح کی نبائی ہے جو بر تنوں کی نفاست قائم رکھنے میں کافی معاون ہے۔ اب مکان پر بلالے کیا حکیم صاحب کا پیمول تھا کہ عور توں کی منبق پرتاکا باندھ دیاجا تا اور ایک سراحکیم صاحب کے اتھ میں دید یا جا تا تھا ، جس کے ذریع وہ مرض کی تضخیص کیا کرتے تھے۔
اس شخص نے پر دے کے بیچھے سے ایک ڈوری مکیم صاحب کے باتھے میں دیدی ۔ یہ ڈوری بھی جس کی سامت بدھی ہوئی تھی جکتم ما حسب نے اس کو دیکھ کرفور آ کہا کہ اگر اسے چارہ اور کچے اچھی طرح دیا جا نے تو یہ بہت دودھ دے گی۔ اس جواب بران کی قابلیت سام و حا اور مراحکہ ا

ما چرچا اوربڑھ گیا۔

الا سیمری کی صفحت الم الموس کے دوریں بہاں بر محمد ہوں کاریگراورمتاع محمد ہوں کے دوریں بہاں بر موسم کے کاریگروجود ہیں ، جنگی صناعی کے نادر نمونے نمائش کے لئے دہی ، کلکہ ، بہتی اور حدید آ بادوغیرہ لے جاکر بہلا انعام حاصل کرتے آ دہے ہیں۔ مکومت مرطانیہ کے دوریس دور دورسے انگریز افسراس تھام کودیکھنے موسلے ناکری کے دوریس دو بیر خرج کرکے فریدے جاتے تھے۔ ابطوریاد کا دوراور ایسی میں بہاں کی دستکاری کے نمونے بطوریاد کا دوراور دورہ سے دو بیر خرج کرکے فریدے جاتے تھے۔ ابسان کے وقد دال موجود نہیں جس کی وجہ سے ان کی صناعی دونہ بروز ختم ہوتی جارہی ہے۔ بروز ختم ہوتی جارہی ہے۔

میزدل کی زینت کے لئے جاقو، چری، کا نا، کی اور شری ککوئی ہی سے بلتے ہیں۔ اس زلمنے میں ایک سیٹ تقریبا تیس جالیس رویتے میں فرونت ہوتا تھا۔ اب دس روبیریں فرونت

ہو گئے تھے جوبعد میں دانے کی دبول حالی کے باعث منتشرہو گئے۔ آجكامون چندخاندان ك لوگ موجود بين جو ذكورة بالأدرج إيها ك اطبار كى شهرت يمى زبال ددخاص وعام ام ہے کہا جا تاہے کہ ایک کیم صاحب بوطبیب ادق تقے ان کے باس ایک جذای آیا اور علاح کرنے کے لئے کہا۔ حکیم صاحب نے جارسورو بسراس کے علاج کے لئے طلب کیا عریق کے ياس اس وقت دوسورو بهرتها، ديا ادربقايا روپيربعد ميں دينے كاوعدة كركے دوالے حلاكيا - دواكے فتم بونے مك برا براس كے جم كانصف حصابيني أيك بير، الته بكان وعيره عرض كرسر سے بیر سک دھا حصرا چھا ہوگیا ، مریض بقد دوسورو بیر لے كاتواس وقت كك مكيم صاحب اس جهان فانى سے كوبرح تھتے ہیں کرسی نواب صاحب نے مسل لے لیا تھا۔ ا تھا قا ڈیودھی کے سامنے سے داکروں میں بہتر بن فربنے جارہے تھے۔ نواب صاحب کاجی جا اکہ فربزے کھالیں ، حکیم صاحب سے اپنی خواہشش کا اظہار کیا تواجا ذمت مل کئی۔ خرمیزے کھانے کے بعد حکیم صاحب نےایک جوئی سی قرص دیدی جسکے ننگلتے ہی فوراً فربنے مدرے سے خارج ہوگئے۔ ایک اور واقع بھی بہت مشہور سے ، کرایک طبیب کی اس شهريين خاص شهرت بھي کسی چليلے شخص نے انھيں

اسمان السانظرة تاب كركويايها وكدان ين جي نصب بين اور ان مندرد ل كوديكف سعايسا معلوم بوتاب كركوتي تركه كامقام م اوی ادی مندر نهایت نوشنمانفراتی بین ادیگری کی قدیم حالت اندنین اس شهرین ما بحاورزسش كابين اورمر محلي يكتشون كا كعارسي بين -جاں بمیٹ مقابلے ہوا کرتے تھے۔ بانک، بنوٹ، پٹر اکٹیمنیزی یں یہ لوگ اپنی شال آپ ہی تھے۔ اُج بھی ان کی بہادری کے كادنك دبال زدخاص وعام بي مام تسمريس قديم دالي ك ألات واستيار مثلاً علوارين ، شعالين ، زويس ، لباس اور جوتے وغیرہ بطوریاد کارموجود ہیں۔ بن کے دیکھنے سے عقل دنگ ره جاتی سے ایک ایک وصال اتی وزنی سے کر موجدہ دور کے جار أدى بھى ل كرب آمشكل اٹھانہيں سكتے۔ يهان يرعلمام وضلاء صاطاور اطباكي بمي كثرت تمعي - ان کے مکھے ہوتے قلی سینے عربی اور فادسی زبان میں اب بھی موجود ہیں۔ نوابوں کے عبدیس بہاں پرکئ خاندانوں کے لوگ جع ہوگئے تھے مثلاً خاندان خلمی، عفان، جیشتی جسینی، صدين تور، نقيب، ووحرا، مشعلى وغيره -يهال برم وقسم كے بيت ورجي ملان تھے مثلاً ذركر، ملواتی،درزی مکوندا ، لومار ، بردهی ، چوشی فروش ، قلعی کمر وغيره اس سے بنة جلتاہے كه اس وقت بمدتسم كے پليٹ ورجع

آجزيره غاشمال مشرقي حقة بربتدر وي قبضة كررب في - تخت نشین کے بعدو نکا بتی را نل نے پا کم کو لکندہ دا اول کے برصے ہوتے سیلاب کورد کا جائے اس لئے اس نے ان مقبوضات پر حدكيا جوكولكنده كے اتحت آجكے تھے كولكنده والول فاس عجواب مين دوسرى طرف ينكذؤه يرحمل كمدديا محاصره مين سلمالول كوثكست مدى اوركو مكنده وال وايس موت ان كى واليى ف و مكت بي را مل كواور جرآت د لادى - اس ف اودكري (ضلع نیلور) کے مام کوخط لکھا کرمسلمانوں سر عمار کیا جلتے۔ اس فنود بھی بہتسی فوج اس کی مائید کے لتے بھیج دی۔ اس فبرکوس کر راجد راقر در گولکنده ی جانب سے ولو کنده پرهاکم تھا مدافعت كے لئے نكا ،اورجنگ يى اودكيروالول كوشكست ،بوتى بسلانول نے یہاں سے بڑھ کم خاص اود گری (ضلع نیود) پرقبفہ کرلیا " اس سے يرمدن سے كريستے يهاں يرداجا ذن كى اوربعدمين نوابول کی مکومت دمی ان کے زانے میں بر شر بہت ترقی بر تصالیکن اب محنام موچکلہے۔ بیمقام ایک پہاؤی دامن میں ہے۔ کہا جا آ ہے کہ جس وقت پیشہر بام عودع پر بہنے چکاتھا اس وقت اس كادقبه بيس ميل تصا- اس مقام يردا خل بونوالول كسلي سب سے بيشتر چندعاريس نظرائيں كى وهمشفريوں كى بين -ان عادتوں میں سی ذمانے میں امریکن ذنا مذمقا خات ا یماں پر ایک مدرسہ جادی ہے جس کے تحت ایک دادالا قاریمی یے۔ قریب ہی ایک گرما کھرنجھی ہے۔ دورسے دیکھنے میں شہرکا

ہوتے ہی اپنے بھتیج اور تین سکے بھا یوں کوندر گیری کے قلع میں قید کر دیا - اس کے بعد وہ ڈیڑھ سال مک وجیا نگر کے سابق مکر اوں کے کا دناموں کے مطالعے میں معروف د ہا۔"

ینوزلکوهاسے که:-رون زیر زنار در مین ا

روان کا غذات میں اس کونر مہاکا کی وہمیت کا م ملاجس میں تحریر تھا کہاس کے جانٹین کو چاہتے کے قلع اور گیر کو اڑی۔ والول کے قبضے سے اور قلعرا پُور اور مدکل کے مسلما نوں کے تعرف سے نکال کراپنی سلطنت میں شامل کر ہے ہے۔

ین سی میسی میسی کا میں اس نے بسور پرفوج کشی کسکے سیواسمندرم ادرسرنگا بینم پرقبعند کرلیا اسی سال کے آخر میں ادیگری پر حلم ان مسلسل جنگول کا بیسی دی گری پر حلم ان مسلسل جنگول کا بیسی خیمہ نیا بت ہواجس نے اسے آئندہ چارسال کک اولیسہ والوں سے نواتیوں میں مصروف رکھا۔

مصنف لذا تاریخ جذبی مدصفی ۲۲۸ می دقمطراز مے -

وتكث بتى رأمل المفار الالالا

"سری دنگائی وفات کے بعد اس کا بھائی رام رائل تحنت نشین ہوا ۔ لیکن اسی چندروز کے بعد اس کے انتقال پرونکٹ بیتی رائل تحنت نشین ہوا ۔ اس عرصے میں گولکنڈہ کے مسلمان کے سا

اديگرى كى تارىخى يادگارى

قاریتی مفهون:-تازه نوای داشتن گرداغ لم سیندرا

مازه خواجی داستن کردانج کے معید را کل سے کا ہے بازنوال این قصد یا ریندرا

احیکوی: مقام اندهرا بردیش مین نیورسد مغری مانب اکسو کومیٹر کے فاصلے برواقع ہے۔ قدیم زانے میں اسس کو

تآریخی اجست ماصل تھی، لیکن اُجکل اکثر لوگ اس کے نام سے جسی اواقف ہیں۔ تاہم یہاں کا بہار ، قلعے ، مساجد، منادراورد شکار بھی ناواقف ہیں۔ تاہم یہاں کا بہار ، قلعے ، مساجد، منادراورد شکار کے نادر نمونے ہرفاص وعام کودعوست نیکا رہ دے رہے ہیں رخصومیا

طلباروطالبات کی تعلیی جاعتیں سرکے سلطیس یہاں آگرلطف الدفر موکر صناعی کے نا در نمونے دیکھتی ہیں اور ان کوخرید کربطور بادگار

عرصے ہیں۔ تجیتے ہیں کراس شہر کو نام" اُدیا دری بورم مقا دفت رفتہ

اد نگری کے نام سے شہور ہوگیا۔ اس شہر کو آج سے تقریبًا پائستو ال بیشتر جواد کی عفلت

اس معنی اس معنی درجه بیات می تصنیف مادی جنوبی ما می مادی در این تصنیف مادی جنوبی

مندهه مه المعلق مين مي مين المعلق مين ميداموا تما تخت و دكرت ناديورايا دري المين ميراموا تما تخت

در شادیومایا دسته می بیدا اوا معام سنتین مینیا مین استان مینیان مینیان

بنانے والا۔ (۲) چغلی کھانے والا۔ مند مرآ ہو میں وقع رہ

ستی برآت می فرستان کوجانا تربندی میں مضرت عائشیہ سے دوایت ہے کہ ایک دات یں فے دسول الترصلی الشرعلیہ وسلم کوغیر موجود بایا میں آپ کی الماش میں نکلی تو آپ کوجنت البقیع میں دیکھا، دمول اکم ملی الشرعلیوسلم

نے جھے دیکھ کرفرایا: کیاتہیں اس بات کا ندیشہ ہے کہ النرادراسکا رسول مم پرنظم کرے گا۔ یس نے عض کیا ، پارپول النرجھے خیال ہوا کہ آیٹ اپنی اور بیوی کے یاس تشریف لے گئے ہیں -

مراب این روزیر است بین سری سوی رات کوالتر تعلیے آپ نے فرایا: سنو اشعبان کی بندر مویں رات کوالتر تعلیے پیلے اُسمان پر نزول فرا آلہے اور قبیلہ بنی کلب کی بکر بول کے باقوں کی تعداد سے زیادہ لوگوں کو بخش دیاہے۔ (قبیلہ کلب بحر مول

بالون می تعداد سے زیادہ لوکول لوجش دیا ہے۔ (حلبلہ طب بر ور کی زیادتی میں مشہور تھا۔) اس رفرایت سے دواتیں معلی ہوتیں -ایک تواس رات میں قبر ستان جانا، دوسر معففرت طلب کرنا -ریندرہ روزہ قرطاس وقلم عیدرا باد)

١٠ و ٢٥ مارتح ١٩٩٥ ع

یں اٹھ کرمسجدیں گئی۔ آپ سجدے میں گھرے ہوتے تھے۔ میرا ياؤن انصرع من آب بريد ارآب خداس مخاطب موكر كه ربيع تهد ميراجيم وفيال تحصيحد كراب ميرادل تحديرا يمان لایا۔اس ا تھسے جو گناہ یں نے کتے ہیں اسے بخشنے والے تو ان کناہوں کو بخست دے۔ میراج برہ اس کو سجدہ کم تلہے جس فاس كوبيداكيا ادرمورت بناتى اس كے كان اور آنكوين بنائين بيمرسيد يست سراطها يااور كهايا التراجيحه وه ول عطاكم جونترك سے ياك بواصاف بو،كفرسے برى ويے ذار بو،سخت موبد بخنت نهو، يمردوباره سجده كياً ،اورس سنتي تهي ،كم آت كرر سے تھے، ين تيرے عضب سے تيرى معالى كادامن يكوفتا بول اورتير ي قهر سے تيرى دهمت كى انتجاكرتا بول ميں يرى تعريف نهين كرسكا، توويسات جيساكر تونوداين تعريف كرما ب ميراجره ميراة قاك أكمى من فاك ألوديو اله والد اسے واجب معے کہ اینے آ قاکے روبر وفاک آ لود ہو-مھرات فسراتھا اویں فرض کی میرے ماں باپ ات يرقر بان بون آم يهان تشريف فرابين اورين وإن -أفي في خرايا الم عميرة (يه مفرت عائث في كاعرف مع) كما تو نہیں جانتی یہ شعبان کی میندرصویں مات سے الترتعالیٰ اس رآت میں قبیار بنی کلب کی بر یوں سے برابر دوزخیوں کو ازاد کر تاہے۔ كَّرِيهِ الشّخاص كونهين تخفيّا - (١) مثراب بيني والا. ٢) والدين كا نافران(٣) و ناكرنے والا. (٣) بيجا لوائي كرتے والا. (٥) تصويم

جانب نزول رهمت فرا تا ہے۔ اور ندای جاتی ہے: ہے کوئی بخشش المنظے والاکر بخشن دول سے کوئی گرفتار بلاکہ اس کی تصیبت کو دور کرول ، ہے کوئی قرضدار کہ اس کے قرضول کو دور کرول مے کوئی بیمار کہ اسے محت عطاکر ول ، اس طرح کئی ندائیں طلوع فجر نیک رہتی ہیں۔ (مفہوم)

ا اس کے کسی بھی مسلمان کے لئے یہ مناسب ہیں کریہ رات کھیل کودیا عقلت یں گذاردے۔ یہ دات المتر تعالیٰ کا مخصوص دھیمانہ عطیہ ہے۔ جو اسے قبول کرے (یعنی دات بھر دکر وعیادت میں متنعول دہیں) وہ ہو تیا داور دین و دنیا کی کامیابی سے جمکنار ہونے واللہے۔ اور جس نے اس دات کی ابھیت کو محسوس ذکیا اس نے دین اور دنیوی اعتباد سے نقعال اعمایا۔

الاردویون علبادسے معمان اتھایا۔

متنب برآت کی فضیلت اسے کہ ایک دورجی معنوداکرم سے ایک کا کہ ایک دورجی معنوداکرم سے ایک ایک دورجی معنوداکرم سے ایک الترعلیہ وسلم کے گرجیجا۔ جاکر کہا کہ جلدی کروکر حضوداکرم سی الترعلیہ وسلم بندرہ شعبان کا ذکر صحابہ من کو سناد ہے ہیں، میں سنے سے بذرہ جاوک حضرت عارش دو ایا ، آؤیں تہیں بندر صوبی ایک دفعراس داست کو شعبان کی دات کا ذکر سناتی ہول - ایک دفعراس داست کو معرف الترصلی الترعلیہ وسلم کی میرے گھر باری تھی میرے کو رسول الترصلی الترعلیہ وسلم کی میرے گھر باری تھی میرے کے بین دوسری بیوی کے ہاں گئے ہیں، بیار ہوئی تو آئے ہیں، بیار ہوئی کو آئے کو آئے کو آئے ہوئی کو آئے کو آئے کو آئے کو آئے کو آئے کو آئے کی کو آئے کو آئے کی آئے کو آئے کو آئے کو آئے کو آئے کو آئے کی کو آئے کو آئے کو آئے کو آئے کو آئے کو آئے کی کو آئے کو آئ

معض تشبيه حضوراكرم كامقصداعان انتهاى كثرت ادرزيادتى كوبيان كرناب عوانساني تصورين نبين اسكي اس مبارك مات میں قبرستان جانا، خیر خیرات کرنا، مردول کے لئے وعلے مغفرت كرنا، استغفاركرنا، بيارون كى عيادت كرناستي حصرت ابوم يرم سے روا متسب كدفرايا رسول المرسلي المر عليو لم فضف شعبان كالات كوحفرت جبرات عليه اسلام میرے یاس آئے اور کہاکہ اے محدصتی الشرعليد لم آسمان كيطون مندا مقاكر ديكيس سي فيو جما: يكونسي دات مدورايا:اس رات میں اللہ تعالی رحت کے نین سودروازے کھول دیتے ہیں۔ بو شخص مشرک نهی بوتا، اسے بخش دیتے ہیں، گرورساحر، كابن ، ذا في اورمود يراصرار ، ما وث كرف والابوران لوكول كو بخشانهين جا ناحتي كدوه توركريس -

جی ہیں جب اسی مدوہ و بہریں ۔
حضورا کرم صلی المشر علیہ وسلم فرطتے ہیں کہ جوانسان آثارہ
سال بیدا ہونے والے ہوتے ہیں ان کی بیدائش کاذکراس دات
میں کھے دیاجا تاہے۔اسی طرح سال بھریس جوم نے والے ہیں ان
کی موت بھی اسی دات میں کھدی جاتی ہے ۔اسی دات مسیں
دوگوں کے اعمال عرش اللی بر بہنچائے جاتے ہیں اور اسی
دات دوگوں کا درق آنا داجا تہہے۔

حضرت علی سے دوایت ہے فرمایا حضوراً کرم میں السّرعلیہ و کم نے جب شعبان کی بپندر صویں شب آئے تواس شب میں قیام کرو۔ غروب آفتاب ہی سے السّردب العزّت آسمان سے دنیا کی

روايت ب كرحضورني أكرم صلى الشرعليه و لم ف و مايا متعبان کی بندرصوی مینی بندرصوی دات کوالسر جل سف ال ا من مخلوق کے احوال پرنگا وفرا آہے اورومن کی بخت مثن ہوتی ہے۔ ادر کا فرول کوان کے حال پر چیورد یا جا تاہے۔ كين برودلوكول كويمى ان كحال يرفيوز دياما تلص جب مك كروه اين ول سے كينه وكدورت كون توك كردين -متندامادیث مبارکریں ہے کراس رات بندوں کے

اعال الشرتعالى كحضور بيش كتيجلة بين اوران كارزق

تقيم كياجا تاب

الترتعالى نصف شعبان كى رات كوآسمان سدونيا يرفحتين نادل فراتاہے۔الٹر تبارک تعالیٰ اس رات میں پورے سال کے معا لمات طے فرادیتے ہیں اور مرنے والوں کے نام کاٹ وتے طاتے ہیں۔

ایک مدیث مبادکریں ہے کراس مقدس شب میں جنست ك اللون دروازے كمول دت جاتے ہيں ادرمرددوازے بر فرشتے ہاکرتے ہی ادراس مبارک رات میں جومومنین رکوع وسجود كرتے إين ، توبات خفار كرتے إين . ذكر اللي مين مشغول مست ہیں، تلادت کام یاک ترتے ہیں، ملا کوان سب کو بلاتے بس ادريس لسار شب كم غانس طلوع فجر ك جارى مهاب المترتعالى اس دات كوبوكلب كى بحريون كيرباكون ك برابر لوكول كوجهم سے أزاد كريكا، قبيلة بوكلب كى بحريوں كے الوں

شبرات كي هيفت الهميث

سال بحریس دو را بین نهایت اہمیت کی ما مل ہیں ایک لیلۃ القدر، دوسری لیلۃ البرآت، یہ شعبان المعظم کی یف بدر صوری شعبان المعظم کی بدر صوری شعبان شہب ہے۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے، جس کے فضا مل ومنا قب بے شمار ہیں جس کی فضیلت البرتعالی نے تو داینے کلام بین بیان فرماتی ہے۔

خضرت الوہر مقانے مروی ہے کہ فرطانی کریم صلی السّر علیہ و لم نے شعبان میرام پینہے۔ رجب الشّر جِل شانہ کا مہینہ اور رمضان میری اُمّت کا مشعبان گنا ہوں کو دور کرنے والاہے اور درمضان بالسکل یاک کردینے والا۔

والله ادر رمعال باسم بالسرواية والا .
حضرت انس بالك سے روايت م كرسول اكرم الله فرما ياكر دجب كا شرف اور ففيلت باقى بهنوں بر ايسى ہے ، جيسے دوسرے كلامول برقران جيدى اور تمام مهنيوں بين شعبان كى ففيلت ايسى ہے ۔ جيسے تمام انبياء برميرى ففيلت ايسى الشرى ففيلت ايسى ہے جيسے تمام كاتنات برالشرى ففيلت اس مهينے كى فسيلت اس مهينے كى ففيلت اس مهينے كى فسيلت اس مهينے كي شبت فراديا ہے كہ يہ ميرا

شبيرأت كي فيفت الهميث

سال بحریس دو راتیس نهایت المیت کی ها مل میں ایک لیلترا القدر، دوسری لیلترا البرات، پیر شعبان المعسظم کی پندر صویس شب ہے۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے، جس کی فضیلت الترتعالیٰ نے فضائل ومنا قب بے شمار ہیں جس کی فضیلت الترتعالیٰ نے خود اینے کلام بیں بسان فرماتی ہے۔

خضرت ابد ہر مرہ من مروی ہے کہ فرما بابنی کریم صلی السر علیہ و کم نے شعبان میرام بینہ ہے۔ رجب الشر میل شانہ کا مہینہ اور رمضان میری امت کا ستعبان گنا ہوں کو دور کرنے دالا ہے اور درمضان بالکل پاک کرینے والا۔

دور سال الدورات والاست المستان المرسول اكرم مسلم الكرد المرس الكرد المرسول اكرم المرس الكرد المرس الكرد المرس الم

روایت ہے کہ حضور نی اکرم صلی الشرعلیہ و سلمنے ف رمایا
"شعبان کی پندرصویں بینی بندرصویں دات کو الشرجل سے انتا
این محلوق کے احوال پر نکا وفرا تا ہے ادرومن کی بخشش
ہوتی ہے۔ ادر کا فرول کو ان کے حال پر چیوڑ دیا جا تاہے۔
کینڈ پر ور لوگوں کو بھی ان کے حال پر چیوڑ دیا جا تاہے جب
سک کہ وہ اپنے دل سے کینڈ وکدورت کو نزک کردیں۔

متند آهادیث مبارکر میں ہے کراس رات بندوں کے اعال الٹر تعالی کے حضور بیش سے جاتے ہیں اور ان کارزی

تقيم كياجا تابي

الشرتعالى نصف شعبان كى دات كوآسمان سے دنیا پر دسس نا ذل فرا المے دالٹر تبارک تعالى اس دات میں بورے سال کے معاملات طے فرادیتے ہیں اور مرنے والول کے نام كاٹ دئے ماتے ہیں .

جاہے ہیں۔
ایک مدیث مبادکہ یں ہے کہ اس مقدس شنب میں جنت
کے اسھوں دروازے کھول دے جاتے ہیں۔ادر ہردروازے برر
فریشتے تداکرتے ہیں ادراس مبادک دات ہیں جو و مین دکوع
دسمتے ہیں، تو استغفار کرتے ہیں۔ ذکر الملی میں مشغول
دسمتے ہیں، تلادت کلام پاک کرتے ہیں، طائز ان سب کو بلاتے
ہیں ادریہ سلسہ شب کے اغاز سے طلوع مجر کے جادی دہا ہے
الکٹر تعالیٰ اس دات کو بنو کلب کی بکر یوں کے بالوں
لوگوں کو جہنم سے ازاد کر ربگا۔ قبیلہ بنو کلب کی بکر یوں کے بالوں

السيمحض تشبيه حضوراكرم كامقصداعلى انتهائ كترت اورزيادتي کو بیان کرناہے ۔جوانسانی تصورین نہیں اسکتی اس مبارک مات میں قبرستان جانا، خیر خیرات کرنا، مُردوں کے لئے د ملے مغفرت كرنا، استغفاركرنا، بيارون كى عيادت كزانستي ي حصرت ابوهريرة سعروا يرتسه كرفرايا رسول الترصلي الشر عليولم فضف شعبان كالات كوحفرت جبرايا علياك الم میرے یاس آئے اورکہاکہ اے محدصتی الشرعلیدولم اسمان کیطون مذاتها كرد يكيس بي في ويها: بيكونسي رات بدو فرايا: اس رات من الشرتعالى رحت في نين سودرواز ع كمول دية بين -بو شخص مشرک نهیں ہوتا ، اسے بخش دیتے ہیں ، مگر توکر ساحہ ، كابن، ذا في اورسود يراصرار، ملاوث كرف والابوران لوكون كو بخشانهين ها تاحتي كروه تورير ريس -

مسام یہ جو ہی مرب رہ ہوں ۔ مصنوراکرم صلی الشرطیرو کم فرطتے ہیں کہ جوانسان آثدہ سال بیدا ہونے والے ہوتے ہیں ان کی بیدائت کا ذکراس رات میں لکھ دیا جا تا ہے۔ اسی طرح سال بیمرین جومرنے والے بیں ان کی موت بھی اسی رات میں لکھدی جاتی ہے ۔ اسی رات مسیں لاگوں کے اعمال عرب الہی بریہ نجائے جاتے ہیں اور اسی رات میں اور اسی رات میں اور اسی رات میں اور اسی رات اور اسی رات اور اسی روایت ہے فرمایا حضوراکرم میں الشرطیرو کم

نے جب شعبان کی بندر هو بن شب آئے تواس شب بین قیام کرو۔ غروب آفتاب ہی سے السر رب العرب آسمان سے دنیا کی جانب نرول رحمت فرا تاہے۔ اور ندائی جا تی ہے: ہے کوئی بخشش مانگنے والاکر بخشن دول سے کوئی گرفتار بلاکہ اس کی مصیبت کودور کرول ، ہے کوئی قرضدار کر اس کے قرضوں کو دور کرول مے کوئی بیمار کر اسے صحت عطا کرول ، اس طرح کئی ندائیں طلوع فجر کک رہتی ہیں۔ (مفہوم)

اس سے کسی بھی مسلمان کے لئے یہ مناسب ہیں کریہ دات کھیل کودیا خفلت میں گذاردے۔ یہ دات المتر تعالیٰ کا مخصوص دحیان عطیہ ہے۔ جواسے قبول کرے (یعنی دات بھر ذکر وعیادت میں مشغول رہیں وہ ہو شیا داور دین ودنیا کی کامیابی سے ممکنار مونے واللہ ہے۔ اور جس نے اس دات کی اہمیت کو محسوس نرکیا اس نے دین اور دنیوی اعتباد سے نقصان اٹھا یا۔

یں اٹھ کرمیدیں گئی۔ آپ سجدے میں گئرے ہوتے تھے۔ میرا باؤں اندھیرے میں آپ پر برا۔ آپ خداسے مخاطب ہوکر کہ رب تھے. میراجم وخیال تجھے سجدہ کرتاہے بمیرادل تجھ برایمان لایا۔اس ا تھ سے جو گناہ میں نے کتے ہیں اسے بخشنے والے تو ان کناہوں کو بخست دے۔ میراج برواس کو سجدہ کم تلہے جس فاس كويسياكيا اورصورت بناتى اس كے كان اور آنكىيں نبائين بيمر سجد يسيرا تفايا اوركها يا الترا مجصوه ول عطاكم جونثرک سے یاک ہواصاف ہو، کفرسے بری وبے زار ہو، سخنت موبد بخنت نه او، محردوباره سجده کیا ،اورین سنتی تھی ، که آت كدر سع تھے، ين تيرے عضب سے تيرى معالى كادامنے يكوفتا مول اورتيرے قهرسے تيرى رحمت كى التجاكرتا مول يي ترى تعريف نهين كرسكتا ، تووكيسا بعر جيسا كرتونوداين تعريف كرما ب ميراجره ميرا قاك أكمى من هاك ألودير اب. اور اسے واجب مع كراية كا قلك روبروفاك كا لودمو-

عیرآئے فسراتھایا تو میں فعرض کی ،میرے ماں باپ
آئے برقر بان ہوں آئے یہاں تشریف فرابیں اور میں وہاں۔
آئے برقر بالا اے حمرو (یہ حضرت عائش کا عرف ہے) کیا تو
نہیں جانتی یہ شعبان کی ہندرصویں مات ہے۔ الشر تعالیٰ اسی رات
میں قبیلہ بنی کلب کی بحریوں کے برابر دوز حیوں کو آزاد کر تاہے۔
میں قبیلہ بنی کلب کی بحریوں کے برابر دوز حیوں کو آزاد کر تاہے۔
مگر جھا شنا ص کو نہیں بخشتا۔ (۱) سراب بینے والا (۷) والدین
کا نافر بان (۳) دنا کرنے والا (۲) بیچا الوالی کرنے والا (۵) تھو یم

بنانے والا۔ (۲) چغلی کھانے والا۔

سنب برأت مي قبرستان كوجانا

ترندى ين مضرت عائشين دوايت بعكد ايك راتي في دسول الترصلي الترعليدك لم كوغير موجود ما يا- من آهي كي آلاش كين تمكى توآث كوچنت البقيع بين ديكها، رسول أكرم صلى المترعليوسكم نے جھے دیکھ کرفرمایا: کیاتہ میں اس بات کا اندیث ہے کہ اکٹر اوراسکا رمول تم برنظلم كرَے كا بي فعرض كيا ، ياديول السر جھے خيال موا كرآب ابني اور بيوى كے ياس تشريف لے كتي بي -أبْ نے فرایا: سنوا شعبان کی بندرصوس دات کوالنر تعلیا ی کے اُسمان پرنزول فرا آہے اور قبیلہ بنی کلب کی مکر یوں کے بانوں کی تعداد سے زیادہ توگوں کو بخش دیا ہے۔ (قبیلہ کلب برنوں كى زيادتى مين مشهور تها) اس رفيات سے دوباتين معلوم اوتين -ايك تواس لات مين قبرستان جانا، دوسر معفرت طلب كرنا-ريندره روزه قرطاس وقلم حيدرا بادر

ارو ۲۵ بارت و ۱۰ ادع

ادنگیری کی تاریخی یادگاریں

تاريخىمفهون:-

تازه خوابی داشتن گرداغ لمصيندرا کاسے کاسے بازخوال این قصدیا ریندرا

ادیگری : یه مقام آندهرا بردین مین نیاد سے مغری مانب ایک سوکلومیر کے فاصلے برواقع ہے ۔ قدیم زلم نے میں اسس کو تاریخی اسسے ماصل تھی، لیکن اُجکل اکثر لوگ اس کے نام سے بھی ناواقف ہیں۔ تاہم یہاں کا بہاڑ، قبلع ، ساجد ، خادراورد شکار کے نادر نمو نے ہم خاص وعام کو دعوت نیارہ دے رہے ہیں خصوصاً طلباروطالبات کی تعلیم جاعتیں سیر کے سلط میں یہاں اگر لطف المدفر ہوکر صناعی کے نادر نمونے دیکھتی ہیں اوران کوخرید کربطور یا دگار

تحیتے ہیں کہ اس شہر کا نام" اُدیا دری پورم" تھا۔ دفتہ دفتہ ادیکری کے نام سے شہور ہوگیا۔

ادیمری کے ہور ہدیا۔ است مرکو آج سے تقریبًا پانسو کال بیشتر جو ادی عظمت ماست محدد بی ماسل تھی است کے جنوبی ماسی کھتے ہیں۔ ماسل تھی اس سے متعلق محدد بیکوری ابنی تصنیف ماریخ جنوبی مندم کا میں کھتے ہیں۔

دد کرت نادیومایا کامسار میں بیدا ہوا تھا۔ تخت نشینی کے دقت اس کی عمر ۲سرال تعمی استے خت نشین ہوتے ہی اپنے بھتیج اور تین سکے بھا تیوں کو بندر گیری کے قلع میں قید کر دیا - اس کے بعد وہ ڈیڑھ سال مک دجیا ٹکر کے سابق مکر اوں کے کا دنا موں کے مطالعے میں مھروف رہا''

ينوزلك صاب كمه:-

روان کا غذات میں اس کوزسمها کا کید و میت نام ملاجس میں تحریر تھا کماس کے جانتین کوچا ہے کہ قلع ادگیر کو اڑی۔ والول کے قبضے سے اور قلعہ دایجو داور مدکل کے مسلما نوں کے تعرف سے نکال کراپنی سلطنت میں شامل کر ہے "

تغتنشین کے بین سال بعداس نے بیسور برفوج کشی کرکے سیواسمندرم اور سرنگا بیٹم برقبعند کرلیا اسی سال کے آخر میں او بیری برقبان مسلسل جنگول کا بیت وجمع ان ایست و بیت نظر ایست ہواجس نے اسے آئندہ جارسال کک الدیسہ والوں میں معروف رکھا۔

مصنف بذا تاريخ جو بي مدسغه ٢٨٥ سي دمطراز م

وتكط بتى رأمل بهماء سالهاء

"سری دنگائی دفات کے بعد اس کا بھائی دام دائل تخت منظین ہوا۔ لیکن اس چذر وذکے بعد اس کے انتقال مرونکٹ بتی دائل تخت نشین ہوا۔ اس عرصے میں گولکنڈہ کے مسلمان

جزيره غاشمال مشرقي حصة بربتدري قيضه كررب ته يخت نشین کے بعدو کک بی رائل نے عالم کر کو لکندہ دا اول کے برصے موت سيلاب كورد كأجات اس في است ال مقبوضات ير حدك جوكولكنده كا تحت آجك تص كولكنده والول فاس كے جواب ميں دوسرى طرف ينكن و يرتمل كرديا محاصره مين سلمانوں كوشكست مدى أوركوكن فيه والے واپس بوت ال كى واليى فے و مکٹ بی را مل کوادرجر آت د لادی۔ اس نے اود کیری (ضلع نیلور) کے مام کوخط لکھا کرمسلمانوں بر علم کیا جلتے ۔اس فے ود بھی بہتسی فوج اس کی مائید کے لئے بھیج دی۔ اس خبرکوس کر را جدراة جر كولكنده كى جانب سے ولؤكنده يرحاكم تها مدافعت كے لئے نكا ،اورجنگ يں اودكيروالول كوشكست، موتى مسلمانول نے بہاں سے بڑھ کرخاص اود گری (ضلع نیود) برقبف کرلیا " اس سے ية مِلنا سے كريكتے يهاں بردا جافن كى اور بعد ميں نوابول کی مکومت دمی ان کے ذانے میں بر شربهت ترقی بر تصالیکن اب مکنام مرچکلسے۔ برمقام ایک بہاؤی دامن میں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جس وقت بیشہر بام عروج بر بہنے چیکا تھا۔ اس وقت اس كارتبه بيس ميل تصا- اس مقام يردا غل بونوالول كيلي سب سے بيشتر چوزعاريس نظراكيس كى وه شفريدل كى ميں -ان عادتوں میں کسی ذمانے میں امریکن ذنا ذروا خا دخفاراب یماں پر ایک مدرسہ جاری ہے جس کے تحت ایک دارا لا قاریمی ہے۔ قریب ہی ایک گرجا گھر بھی ہے۔ دورسے دیکھنے میں شہرکا سمان ایسانظرا آبام کرگویا پها در که دامن مین جیمی نصب بین اور ان سندرون کودیکھنے سے ایسا معلوم ہوتاہے کہ کوتی تیر تھ کامقام ہے۔او نیجے اونیے مندر نہایت خوشتما نظراتے ہیں۔

یهان پر علمار، فضلا، صافا و داطبا کی بھی کثرت تھی۔ ان کے لکھے ہوئے فلمی نسینے عربی اور فارسی نہاں میں اب بھی موجود ہیں۔ نوابوں کے عہد میں بہاں پر کئی خاندا نوں کے لوگ جمع ہوگئے تھے۔ مثلاً خاندان خلمی، عفان، جیشتی جسینی، صدیق تورہ نقیب، یھومڑا، مشعلی وغیرہ۔

یماں برم رقسم کے بعیفہ ورجی مسلمان تھے۔ مثلاً درگر، ملواتی ، درزی چکونڈا ، لوار، برطعی ، جوڑی فروش ، قلعی کر وغیرہ اس سے بستہ جلسلہے کہ اس وقت ہمد تسم کے بعیث ورجع موگة تھے جوبعد میں زمانے کی دبول حالی کے باعث منتشر ہوگئے۔ آ جکل صرف چند خاندانوں کے لوگ موجد دہیں جو ذکورہ بالادر رح ہیں۔ بہیں۔ اسلامی اطبار کی شہرت بھی زباں د دخاص وعاً ا

ا مل را ایم ایک اطباری شهرت بھی زبان دخاص دعا اسے کہاجا آہے کہ ایک کیم صاحب جوطبیب افق مصاحب جوطبیب افق مصاحب جوطبیب ان کے بیان ایک جذای آیا اور علاج کرنے کے لئے کہا جکیم صاحب نے جارسورو بیر اس کے علاج کے لئے طلب کیا مریض کے بیاس اس وقت دوسورو بیر تھا، دیا اور بھایا رو بیر بعد میں دینے کی مساس مان مون کر کے دوالے فتم ہونے کہ برا براس کے جسم کا نصف حصد بینی ایک بیر بہاتھ ، کان وعیرہ و عرض کرسر مسے بیر بک اوصاحد ایما ہوگیا ، مریض بقید دوسورو بیر لے کے بیر بک اوصاحد ایما ہوگیا ، مریض بقید دوسورو بیر لے آیا تواس وقت کی مصاحب اس جہان فانی سے کو بی کر میکے تھے ۔

مرسے ہے۔
کہتے ہیں کرکسی نواب صاحب نے مسل کے لیا تھا۔ اتفا قاً
فی اور میں بہتر۔ من فربز ہے جارہے
سے بن فواب صاحب کا جی چا کہ فربز ہے کھالیں، مکیم صاحب
سے اپنی فواہش کا اظہار کیا تواجا ذہت مل کئی۔ فربز ہے کھائے ہی
سے بعد مکیم صاحب نے ایک چوٹی سی قرص دیدی جیکے نگلتے ہی
فور افر بزے معدم سے فادح ہوگئے۔

ایک اور واقع بھی بہت مشہور ہے، کر ایک طبیب کی اس ستنہریں خاص شہرت تھی کسی چلیات خص نے انھے یں اپنے مکان پر بلالے کیا ۔ عکیم صاحب کا یعمول تھا کہ عور توں کی
سفن پرتاکا باندھ دیاجا تا ادر ایک سرا حکیم صاحب کے ہتھ میں
دیریا جا تا تھا ، جس کے ذریعہ وہ مرض کی تشخیص کیا کرتے تھے۔
اس شخص نے بردیے کے پیچھے سے ایک ڈوری مکیم صاحب کے
ہتھے میں دیدی ۔ یہ ڈوری بھینس کے بیریں بندھی ہوئی تھی جگیم
صاحب نے اس کو دیکھ کرفور آ کہا کہ اگر اسے چارہ اور کچے اچھی طرح
دیا جائے تو یہ بہت دودھ دے گی۔ اس جواب پران کی قابلیت
کا جرمیا اور برھ کیا۔

کے لئے آیا کرتے تھاورواہی میں بہاں کی دستگادی کے نمور بطوریاد کا دفرافد فی سے رو بد فر بحرے فریدے جاتے تھے اب ان کے قدر داں موجود نہیں جس کی وجرسے ان کی صناعی، بروز ختم ہوتی جارہی ہے۔

میزدل کی ذینت کے لئے جا تو، چری کا نا، کی اور شری کا کی دینت کے لئے جا تو، چری کا نا، کی اور شری کا کی دین کی د کوئی ہی سے بناتے ہیں۔ اس ذلنے میں ایک سیٹ تقریباً تیس چالیس رویئے میں فرونست ہوتا تھا۔ اب دس روبیدین فرونس بونابھی محالہ اسے اس اے ان اشیار کے تیاد کرنے والے اب دلیسے دہیں، لیکن بھر بھی صنعت جاری ہے لکڑی سے کام نہیں لے دہے ہیں، لیکن بھر بھی صنعت جاری ہے لکڑی سے تیاد کر دہ کھوڑا، ہا تھی اور شیر بھی بہاں موجود ہیں۔ سال میں ایک مرتبہ اہ محرم ہیں ان کو سنواد ا جا تا ہے اور تعزیوں کا جلوس ان کے ذریعے نکا لاجا تاہے۔ دورسے دیکھنے والوں کوان مرتب ندہ جا فودول کا گمان ہوتا ہے۔ میز، کرسی ، پلنگ ا در چمچے مغیرہ قویہاں بہتر میں تیار ہوتا ہی ہیں بھاہے ماہے کہ ایس منقش برتن بھی تیار ہوا کرتے ہیں۔

قابل ذرصنت بہے کروقت بتلانے والی گھری بھی مرف کرئی ہی مرف کرئی ہی ہے۔ خالبًا بعض لوگوں کے لئے بہات المجھی ہوئے ہات تعجب خیز ہوگی اور بی غور کریں گے کہ اسپرنگ وغیرہ کس طرح سے تیار کرتے ہوئے ، بانس کی جہال سے یہ لوگ اسپرنگ کا کام کیتے تھے اس صفحت ہیں مشقعت ذیادہ اور معاوضہ کم ملتا ہے لہٰذااس وقت یوصنعت معدوم ہوگی ہے۔ اور دن بدن ان ان ان یا کا وجود ختم ہوتا جا اہا ہے۔

م برد با رہے۔ یہاں کے کہار بھی بہت مضہور ہیں قسم سم کی تکین ارافیاں جن پر نفت ش ونگاری ہوتی ہے نباتے ہیں ۔ان مراحیوں کو تا جر حضر ات خرید کر دور دراز مقا ات برلے جا کر فروخت کرتے ہیں ۔ مٹی کے برتن بھی بہت ہی نفیس اور زنگین نبلتے ہیں ۔ خدائے تعالیٰ فیان لوگوں کے لئے بہاں کی مٹی بھی اس طرح کی نبائی ہے جر تنوں کی نفاست تا تم رکھنے میں کافی معاون ہے۔

الريكرى كى موجوده كالت داول كوشر محوشال كا منظربیش کرتاہے بہاں کی نصف آبادی مسلمانوں کی ہے۔ یہ نوک صنعت وحرفت کے اہر ہیں۔ لیکن اس شینی دوریں ترقی كمين كيان كوستين مسيرنهين اس لئے ترقی كے درائع بالكلمدودين اكران كوبعى جندمت ننس ميسر بول توترقى ك توقع کی جاسکتی ہے۔ یہاں کے لوگ شکارکے بہت شوقین ہیں آئے بھی ان کے باس مختلف قسم کشکاری مرند مے موجود ہیں۔ رسومات به الشرخواني دغيره بس يركسب بيون تسم کے پچوان پکاکسے دریخ روپہ خرچ کرتے ہیں بہاں کی نوے فیصد لوکیاں شہری جار دیواری ہی میں بیابی مائی ہیں اور فریب سے غریب خاندان کا دولہا مجی ایجالیوں تو لد درخالص مہر باندهتاك واوراس سيحمهر برنكاح كرنالين فاندان كح توہن سمجھا ہے۔ ر بہاں کے مکا نات بالکل ہوادار ہوتے ہیں مكانات سوائه ايد دو تردن كے عام مكان كھلا دستاسے البتہ ڈیوڑھی نہایت شا ندار نظراتی ہے یہاں پر چوری چکاری کا بالکل خوفنهیں۔ بهال کی اکتریت بالکل عرب ہے لیکن ان میں شرافت کوٹ کوط کر عمری ہوئی ہے۔

م و موالی کاب و بوانهایت عدمهد مارون می است موالی سخت کری . است مارون می سخت کری . ایانی بہاڈسے آ تاہے جومحت کے سے نہایت ہی مفید ہے۔ یہاں تی دو تہائی آبادی اس یانی کواستعال کرٹی ہے۔ یہاں کے جانور فربراندام هوتے بیں جن کا گوشنت بهت مزیدار بوتلہے۔ میروے اوردیگراشیام میاں کوئ قابل تعربین ہے ۔ جے منطاً قلندر بسند، ٹیپو بند، قادرب ند، کچا میشاوغیرہ۔ يها ك كي بهار يربهترون عوادل كاباغ تقااب ده اجرم في كابد كارآ مراسيار جويهال سے ديكرمقا مات كورواندى جانى بين ان میں ریمقا ،موم ،مشهد، بسته اورتسم تسم کی جرمی برتیاں میں اس وقت برمقام سیاحوں کو دعوت نظارہ کا بیام دینے کے علاوه ادركوتي خاص بأت نهين جوقابل ذكر سور و کری کابہار انیائی فٹ بلندہے۔ اس کی جوٹی بمربيض كم لق تقريبًا بارج ميل كافا صليط كم نا يم الماكا يريها وكويا اكك سحكم قلدب كما جا ماسي كراس بهاوى مي سبخیدی سے اس کے متعلق بعض ووں کا عقیدہ نے دراواون اددرام چندرج كى اوائى موئى تھى اس وقت الجھن جى كے لئے ہو انسنجیدی کا بہاڑ لے جارہے تھے اس کا ایک حصر وٹ کر اس برگراہے اس لنے اس میں فرور نجیدی ہے۔

میااددیکھنے میں بہت خولصورت معلوم ہوتاہے۔اس کے قرب وجداری بہتسی جیوٹی ہاٹاں ہیں۔ یہاں کے بہاڑکو عجا تبات كالخونداوريراني يادكارون كى ايك خوستما تفوركين تو بیجانہ ہوگا۔اس بہانہ یر جا بجاالسی عمارتوں کے مطے مے تقش نظرات بي جد ديكه كرضرور حيران بوناير تاب بميث طلباء وطالبات تعليى سرك سيلط بين بهال أشفي اور مختلف قسم کے بوروں کو اسے ساتھ لے جاتے ہیں۔ سادھوسنت یہاں بر یٹا ذر ال کرف محتسم کی جرای بوٹیوں سے اپنی جھولیوں کو بھر کر ك جلت بين اس بها ولى ايك خصوصيت يتبي بنائ جاتى بسع كم اركسي كوساني وس لے ما بچھوڈ نگ لككت توجيب مك الكريد بهار برد بدر کانس کو کچھی صردب پینے کا کمنیے اتر نے بر اس کا تردکھائی دھے گا۔

اس بمآر برجر مصنے کے لئے سیر صیاب بی ہوئی ہیں۔ قدیم زانے میں نواب استعمال پر بیٹھ کر جایا کرتے تھے۔ اس لئے استیا کے جانے کے لئے داستے کا باقاعدہ انتظام ہے۔

بہاڑ کے دامن میں خزانہ آب (RESERVO iR) بنا ہوا ہے۔ اس کے قریب ہی آم اور جامن دغیرہ کے درخت ہیں۔ اکثر لوگ جو بہاڑ برقیام کرتے ہیں ۔اسی مقام پر بچوان کرتے کھلتے ہیں۔

وسط کوه میں چند شاہی محلات تھے جواب اجرا مکے ہیں ۔ المبتددد کر سے اب بھی موجود ہیں جن بیں غالبًا نوکرچا کرد ہا

کےتے ہو بھے۔ ان محروں سے متصل می ایک ضبوط دیوار بنی ہے۔ ب د بداراتنی وسیع ہے کہ بیل کا ڈی باتسانی اس برگذرسکتی ہے۔ اس سے قریب می ایک سید ہے جس کوبہاں سے لوگ جھو ٹی مسجد محيت بين - اس طرح بمار كي جوئي برجي ايك مسجد بني اردتی سے جس محرر می مسجد کوئتے ہیں۔ بارش کے دنوں میں بہاں کے چند لوگ پُرانے برتنوں مسکول ا در زاد را ت کے ملاش میں سرگرداں نظراً نے ہیں بعف لوگ اس سعى سي ايك مدمك كاماب عن بويك بن-شابی محلات کویا رکرنے کے بعد داتیں جانب ایک راستہ للها است سي الرابة وقت ولى مردوي المراكم أيسك جوا کے دوسرے سے بالکل قریب ہیں ، کیک کا نام رام سِکا اور دوسرے كاكريم بكاً-ان چشمول كود يجھنے سے ہندومسلم اتحا د کامنظر دکھائی دیاہے۔ان چشموں کے قریب بانس کابن اورنازنگسول کے درخت ہیں . بہار پر جابا مجرف اور ابشار ہیں ۔ ان جر نول سے شکا ہوا یانی شہریک بہنچایا جاتا ہے۔ بہاڑ کے دامن میں ایک خزانہ ا ب بنا بروام جسس ين سوتول كابانى جمع بوجا تاس اورايك ناكى کے ذریعی شہریں بہنچایا جا تاسے جس کولگ استعال کرتے ہیں۔ بہالٹکے دامن میں چندمندر میں ان کے قریب ہی ایک قریہ بسا ہواہے - اس کے فریب جومندرسے اس کودر کاسی وسولیواً مندر کہتے ہیں -اس کے فریب ہی ایک کونیری بھی ہے اس

قریہ کے باشندوں کوجنگلی جانوروں کاکوئی خوف نہیں ۔ بہلوگ معیل مصلاری فروخت کر کے یا مختصری زمین جوو بال قابل کاشت ہے اناجے اور ترکاریاں پیکا کمائی بسراد قات کرتے ہیں۔ ا دیگری کے آنار قدیمی منادر کرشا دیولاکے ذانے میں تین سوساتھ منادر اور کنویں تھے۔ لیکن ستر کی بربادی کے ساتھ يىھى دىدان بوجى بى - بھر بھى چند مندر بيں جرابنى قديم عظت وشان كوظام زكرته بس-شہرسے متصل ماتی اسکول کے قریب ہی ایک بہت برا مندرسے جس کو محکمة آثار قد محدف اپنی تحویل میں لے لیاہے مجھی کھی اس کی مرمت بھی ہواکرتی ہے۔مندر کا صدر دواز ہ بڑے برائ يتعرول سك تياركيا كاب حب ين ككوني يا لوا بالكلينين تعجب المان زماني من اس قدر برك برك متحر بغير حرتقيل، کے آنی بلندی پرکس طرح بہخلتے ہونگے مندر کا جو حصاریہ وه اتنام صنبوط بسے كدا ج مجى اس كى كوئى اينے باكسانى نہر يو نكالى جا مكتى ومسط مندر مين ايك كتبر دوود سے يركن تقريبًا ذهائى فٹ چوڑا اور چارفٹ لمباہے ۔اس کے علادہ شہرکے قریب ادربت سے مندر ہیں جن کو دیکھنے سے اس ذانے کی تہذیب وتمدلن

قلع ا تادی واقعات سے یہ نابت ہونا ہے کداس بہار برہیے بہل له ملا حظ ہوار کالاجبکل مروے اک سدرن انڈیا۔ جلدا۔ صابع - بیم

تنگول کجیتی نے قلعہ نبایا ہے ۔ کرٹنادیورایا نے بھی اینے زلمنے میں ايك قلد تعمير كرايا بس كانام "باره قلع" تقاد بعداران ميرجلان عمى أكية تلعبنوا يا جس كانام "بتى كنده قلع" تصاركر شناد تورالاادر مير جلك قلعول كي نامول سي يركان اغلب بي كه باره قلوميرجله نے اور بتی کنڈہ قلعہ محرشنا دیورایانے تعبر کرائی ہوگی-ہرعال دونو^ل نے اس بہاڑ برانے اپنے دورس قلعے بنوائے اس مقام برکل تیرہ قلع تھے۔جن میں اعظم بار برادر بانج بار کے نیچے۔ بہار کی جوق يرج قلعه بناياكيا تقااس كامات اتنا دستواد كراد ب جوباين سے باہر ہے۔ اس بہار مرتقر بگا بیاس برج دکھائی دیتے ہیں۔ ہر برج کی مودجہ بندی بہترین طرز پرسے ۔فن انجینئری کا اگر کوئی كرشمدد يخفذا عاس توان قلعول كوديكهد يهارك اطراف منى خفیه دروازے بی ادرفصیل می بنی موتی ہے۔

مسا جمل ادسری بهادی بوئی بد وسط کوه بین جومبیر مساوه بین ایک وسط کوه بین جومبیر مساوی بین ایک وسط کوه بین جومبیر مدان است بین موجود ہے ۔ البتہ دیواروں کی استرکاری کہیں کہیں سے خراب ہوئی ہے ۔ مسجد کے خراب برایک کتبہ کنندہ ہے ۔ اس کتبہ سے بیتہ چلت ہے کہ عبدالتر قطب شاہ کے دور میں شین خال نے تعمیر کروائی ۔ صحن مہید میں سات مزاد ہیں ان میں دو بختہ مزاد ہیں ۔ اس کو بہاں کے لوگ چوی فی مسجد مجہتے ہیں ۔ دوسری مسجد بہا دی جوئی بربنی ہے وہ بھی بالسکل اجھی

دوسری سجد بہا دی بوی بربی ہے دہ جی ہا س، بر ب مالت میں موجودہے ریرسجد مالکل ہاڈی چرفی پر بنی ہوئی ہے لہذا دس میل کے دور سے سیاحوں کوسب سے پہلے یہی مسجد دکھائی دیتی ہے۔ اس کو برڈی مسجد کہتے ہیں۔ یہ صرف ایک کمان کل سے واس بر بھی چرڑھنے کے لئے سیوط سیاں بنی ہیں۔ اس محد میں بحث کا دس بندہ آدمی نماز بڑھ سکتے ہیں۔ اسکو

اس مسجد میں بمشکل دس بندرہ آدمی غاز بڑھ سکتے ہیں۔اسکو امیر جلہ نے سائد ہد مطابق خلااع بی وائی گو نکندہ عبدالترقطب شناہ کی ایما سی سے شیخ حبین کی زیرنگرانی تعیر کرائی اب ہمی یہ سجد بخت مالت میں موجد ہے۔ اس کو جمی محکمہ ان ارقد محمد نے بن تحویل میں لیے کہ میں لیے کہ اس کے اوپر فارسی زبان میں ایک کہتہ خطاف کستہ میں تصب ہے۔ وہ تقریباً دوفر بو والور با پنجاف کم با ایر مانی بڑھانہیں جاسکیا۔

در کا و ضرت عبد القادر خانصاحب کی درگاہ مقدس سے آپ بایس جانب صفرت عبد القادر خانصاحب کی درگاہ مقدس سے آپ اُدیکری کے نواب تھے ۔ ارکاٹ کے نواب نے زدیلی و نکٹ راڈکی جگہ میں مظفر علی خان کو ادیکری رواز کیا۔ ان کے بعد ان کے فرزند ازاں عبد الفادر خانصاحب تو اب بنے ان کے بعد ان کے فرزند عباس علی خانصاحب ان کے جانتین بنے ۔ مکومت برطانیہ نے عباس علی خانصاحب کے ذانے میں اس مقام پراپنا قرف جایا اور محد ی خدت خان بہادرج عباس علی خانصاحب کے فرزند خصے مالم :

دُصا ئی سور و بربربطور معاومند دیا کرتے تھے۔ ادرا ب کے دیکرفاند احباب کو بھی کچے رقم معاومنہ کے طور پر لما کرتی تھی ۔

حفرت عبالقادر فاففا حرج كاتعليم وترميت يرآب ك والدبزركواسف خصوصي تومدى الخفيس كحفيض سيأب بس تصوت سے لگاد بیداہوا۔ اور ایک دبی کا مل کی ملاقات نے آپ کی زندگی محبدل ڈالا ۔ ایک دور آپ کوغیبی ہدایت ہوئی جس تے بعدا سے اكوت نشيني اختيادكرلي -اس روحا نیت کے مجر مے کنا رولی کا مل حفرت عبدالقادرخانصا كاسالان عرس شريعت جواكر تلب دور دورسے لوگ جوق درجوق والهانداس تقريب بيس مركت فراته بي بهزارون بدركان خداكا ادد حام بلاتخفيص مرب وملت بوتاب معتقدين كى جانس برطرح كاانتظام بوامرتاب. مر کی کے باغات این ان کے نامت بھی بہت مشہور ادر کی کے باغات این ان کے ناموں سے ریمان ہونا اغلب سے کہ یہ نوابوں کے دور میں لیکائے گئے ہونگے جمیر حبلہ نے آ جسے تقریبًا نین موسال پیشتر ایک باغ لکا یاتھا جراب اُچڑ جيكا ي بسااوتات بها لك لوك سروتفري كاغ ض سے باغوں یں جاتے ہیں قسم تھے مکے مکوان بکاتے ہیں، اور جھوکے ڈال کر جولة بي يكانا بجاناته وتلسد فس سالطف الدوزموت بي یہاں کے اکثر با غامت ا براچکے ہی اب جو مرف چند باتی رم گئے ہیں جن کےنام یہ ہیں۔

(۱) سُرِکَادی باغ (۱) استادیاغ (۲) مولوی باغ (۱) فیر باغ ، (۵) سرور بی باغ دغیره - آجیکل آکڑ باغات میں تھیتی بازی بھی ہوتی ہے ایک بلغ یں قبر ی ہی قبر ی ہیں۔

ایم ال کے اکر دیمات کے جونام ہیں

ان سے یہ گمان غالب ہے کہ یہ فابوں

کے ذلنے یں آباد ہوئے ہونگے، شلاً قادریوں حبیب بور، مصطفے بور، مصطفے بور، دس ایر در محت آباد، رحمت آباد، مود آباد،

حن بور، علی بور، شاہ بور، فاطمہ بور، دسول آباد، رحمت آباد، مود آباد،

اکورا باد (اکبرآباد) نبی بحروغیرہ ،ادیکری میں ان کے علاوہ اور

کو ن اثار قد مہنیں ہیں۔ مدھر نظرا مصاکر دیجھے ادھر دیمانوں ،

قبر شانوں، کھنڈروں اورٹ کستہ محلات کے علاوہ اور کچھے نظر

مفتوار دوالفرنین، بدایول (یو، یی) ۱۲ سبر ۱۹۵۸ مطابق ۲۹ مفر (۱۳۷۸ ه ۱۲ س س در بیع الاول س ۲۵ س س سار س

عهد خاصر کی اسلامی طینین

أج سے تغریباً چدہ موسال بیشتر جزیرہ نمائے عرب میں اسلام کا فهور مواتها تواس وقت ان لوكول كى جالت وبربيت منرب إلمتل تھی لیکن ہی جاہل ووصنی افراد چندسوسال کی مدت میں دنیا کے مرکوشے ين بني سيخ سي ادرا مفول في علم وهكت ، تدبيروسيا ست، إغلاق وسنجاعت كوه كارنك إنجام دئ بين جس في انساني الديخ كي کا یابلٹ کر دکھدی ہے۔ انھوں نے وہ بے شال کا دناہے انج آ م ہے کے کراس کی آج کوتی دوسری شال بسیش کر فیسے دنیا قاصرہے۔ الفول في المنفيفك إلى المادات كوتر في ديني مين كرانقدر حصم ليا، علم وفلسقه كويروان جرمها يا اورخليقي علوم وفنون مين بعي جارجا ند لككائم أن ان علوم وفنون كاجوسرايه مارس ياس موجود بعدوه انھیں کامر ہون متنت ہے ماور یولک و نیا کے ہر ملک وہر کو فتے میں مَعرف بهينج بي سيخ بلك ص جاري بيني ان كي تعدادين اصافي هوتاجار إبق ادران كى بهت سى شخصى وجمهورى رياستيس بعي قاتم ہیں۔اوران کے پاس معدنی، ای ، برقی اورانانی قرت کے بہترین خاف موجود بي ادر دنيا كے جوٹ ، ئين ادر رمرى ضروريات ما تفريرًا نصف ، برول اورفام تيل ما ايكتها في حصريها ك بيدا ہو ناہیے۔ م الذر باسمان المحمودی محودت بداس کاقیام ۱۹۳۰ ین الدر باسمی المحمودی محودت بدار مربع بیل الدر المحمودی تقریبات بران کار مدر المحمودی تقریبات المحمودی تقریبات المحمودی تقریبات المحمودی المحمود

اس علاقہ میں تیل ،گندھک ،جست ، المونیم ، سید، لوم اور تانبے کے ذخیرے موجود ہیں ، پہاںسے اکی موسے ذائر اخبارات اور رسائل شائح ہوتے ہیں ۔

مر مر مرکب ایران کی ایران کی ایک علاقہ ہے۔ کہ اکست اس ورک کوسٹ اس ایران کی ایران کی ایران کی ایران کی اندی میں ہے۔ ادراس کی آبادی ملائے کلہ ۲۳ لاکھ - اس کی نفسف آبادی مسلم ہے۔ ادراس کا بایر تخت عابدین ہے۔

ا مران ایک خود نختار مکومت ہے۔ بہاں قادسیا در باوند کی جنگ سے بعداسلام بھیلار مختلف زانوں میں بہاں مختلف ذانوں میں بہاں مختلف خاندانوں کی مکومت دہی ۔ بہلے بہاں کی ذبان عربی تعمی ، بعد میں فارسی ہوگئی۔ اس کا دقیہ از لاکھ ۲۹ ہزار مربع میل ہے اور آبادی منظم اور سرکاری ذبان فارسی ہے ۔ اس کی داعیہ حالی ہزان جاری ہے دور اس کی قومی آ مدنی ہوئی۔ اور اس کی قومی آ مدنی ایر اس کی قومی آ مدنی کا بیشتر ذرائع میں ہے۔

ایمان میں اس وقت ۲۳- ۱۳ کرد ڈبیرل تیل نکل دہاہے۔

ایمان میں آبادا ن کے جزیرے میں تیل صاف کرنے کا کا دخانہ بن

ایکاہے ۔ اس میں ہرسال دوارب بیرل تیل صاف کرنے کا گرخانش
نے۔ ایران کا تیل ذبردست سیاسی ہٹکا موں کی بنیا دبن چکاہے ۔

یہاں برکا شتکاری بھی ہوتی ہے اور صنعتی کا دخانے بھی
موجود ہیں۔ اس علاقہ میں ۲۰ فیصدی تعلیم یا فتہ ہیں۔ یہ مک سلامتی
کونسل کارکن ہے ۔ اس کا سالانہ بحث سلا و میں میں اس مرا ارجزیروں کا یہ ملک ایت یا درا سرا کے درسان سمندریں ۲۲۰۰ میل کر بھیلا ہولہے۔

اندونیت یای حکومت کا اعلان ۱۰ داکست ۱۹۳۵ء میں ہوا۔ اس کا قوی برجم دورنگا (سرخ اورسفید) ہے۔ عرب سلم تاجر اور مندوستانی تاجروں سے تیرمویں صدی عیسوی سے وہاں اسلام بھلا۔

ا ندوننیت یا اب دنیا کے اسلام میں سب سے بولی کھانت سے۔ اس کا مجدی رقب مرلاکھ ۳۵ ہزار مربع میں ہے۔ اور اس میں ۲۲ رفیصدی بحری علاقہ ہے۔

آندونیٹ یا میں شائل جزائر کی تقداد کے ۱۳۹۷ ہے۔ جن میں سے ۱۳۹۷ ہے۔ جن میں سے ۱۳۹۷ ہے۔ جن میں سے ۱۶۰۹ ہے۔ آباد جزائر کی تعدان میں سب سے برائے آباد جزائر کلین تقال ، سما ترا، مغربی ایران ، سلاویری اور جاوا ہیں۔ اس مک کلی آبادی دس کروڑ تیس لاکھ ہے۔ وال ۹۵ فیصد میلان بیتے ہیں۔ اے۔ ایک برائر موتا ہے۔ سے۔ ایک برائر موتا ہے۔

اس کی اورسرکاری زبان اندونیشنی ہے۔ اور اس کا دارالحلاف کا دا ہے-اس كىسالانة مدنى مرى كروروس لاكه ١٨ مزار ، سر بوندسے-یه علاقر ذرعی اور معدنی حیشیت سے بہت ہی زرخیز ہے۔ اس کی ا ہم پیدا وار ربر ، کرم مسالے ،جاول ، جوار ، مویا بین ، مونگ مجلی ، چائے، تمباکو، کا نی ،کوکو، نادیل ،سپاری ،گذا، روتی ،سٹکوماکی چھال ہے عمارتی فکرطی مجرّت یا تی جاتی ہے معدنیات میں کوئلہ، بیٹرول، اورقدرتی کیس کے بڑے بڑے ذخا تر ہیں۔ ان کے اسواسونا اجاندی اورتا نبایهاں کی خاص معدنیات ہیں ر یہ ملک اب سلامتی کونس سے علیدہ ہوگیا ہے ۔اوراس کے مدرعبدالرحيم وتيكاد لوبس-لمانیم این ملک میلی از سے طاق کے میک ترکوں کے ذیرا تردا۔ ایک بیان بلقان کے بعد شمالی میں آزاد کمیونٹ ریاست بنا- اس کارفید گیاره برار ۱۵۰ مربع میل سے اور آبادی الاوار مک ١١رلاكه چه مزار ٥٠٠ مقى بهال بريجاس فيصدمسلمان بين اسكا وادلسلطنت تری آ ناہے۔ یہاں بران تعلیی ترقی میں دوز بروز اضا فہ ہور المہیے۔ از بکسان از بکسان قائم ہوتی- اس کارتبداکی لاکھ ۸۸ مزار مربع میل ہے ۔اس کا بائے تخت تا شفندے ۔اس علاقہ میں کیاس ،نیشکر، وصان، آبو بخارا، منقيّ، إنكورا ور ديگر بيل بجترت بائ جاتي بي معدنیات کی کانیں بھی دریا فنت ہومی ہیں۔

ا بہاں اُزاد شخصی حکومت ہے۔ اس کا قومی افغانتان ایر چم ترنگاہے۔ دائیں جانب سبزنگ، وسط میں سرخ ،اور بائیں جانب تالیا، ہے۔ سرخ میں ایک تاریخی عارت اس کارقبردولا کھا ۵ مزارم راح میل سے اور کل آبادی لائے سک ایک کروڑ تیس لاکھ (کل سلمان) اس کا دارالسطنت کا بل سے ۔ جس کی آبادی به لاکھ ہے۔ یہاں کی دفتری زبان فارسی اورعوامى زبان يشتوب اس ملك سي مى معدنيات كے دخرے موجد ہیں۔افغانستان عیم 19 مساقوام متحدہ کارکن ہے۔اور اس کے در بیراعظم ڈاکٹر محد بوسٹ خاں بیں۔ اليروم البجريا ، يأ الجزار شمالي افراية كالك علاقه م يهان الجرام إرسكانول في صفائه عيرابي أذاد حكومت قائم ک جونتان کا تک قائم رہی تو نو آبادیاتی جنگ کے بعدامس پر فرانسیسیوں نے تبضہ کر لیا۔ لیکن مسلمانوں نے اُڈادی کی جنگ سڑوع كرك مستسل مدوجه كم بعد سرجولاتي ساسم مي مكل طوريرا زاد كماكے اپن حكومت فاتم كرلى ـ اس کارقبہ ارلاکھ بلیں ہزارمر مع میل ہے۔ اور سال کی کاآبای التوبرسية تك اكي كرور بحاس لأكه ادران بي متنما نول كا تناسب ایک کرود سے اس کی را مبرحانی الجز (کرہے، جس کی أبادى ٨٨٠٠٠٠ لا كوب يهال كى قومى اورسركارى زبان عربى ہے اوراً مری بندہ کروڑسر لاکھ ہونڈ ہے۔

مالان بج شالمية بدوساني دوييرين ..٠٠٠١ مي-اس علاقہ میں تیل کے دخائر موجد ہیں۔ فرانس نے الجز ارکے تنك ك ذخيرول كوشفاء ساستعال كرنا تشردع كيا- اس سال الجزائر ين ٨٨٠٠٠٠ من تيل بيرا بهوار محصوره مين ٨٨٠٠٠ من تك يهيخ كيا اورخلافية ٢٠٠٠ و٥٢ ش كك تيل مي يبداوار بو في - اللفاء بين ايك كرورُ ١٠ لاكه من مركتي . حاليه سألول مَيْن فرانس نے نتے اُلات اورنتی مضینری مے در بعدان تیل کے زیادہ سے زیاکہ استعال کرنا تشروع كردياء الجزائرك صحرائى علاقدمين قدرتي كيس كاذفر ويمي وافر مقداریں موجود سے "حسی راکیل" کے علاقہ میں کیس کا ذخیرہ لمبون مكعب مير تفاكولوم اشاراوراس كملحقه علاقي مي كوكله خام لوما، میکنیز ، تانه گیس اور دیگرمعدنی ذرائع موجود ہیں. الجزار کے بدوی سرحری یں اتن مہارت دھتے ہیں کہ بورب کے سرجن ان كے كارنائے ديكھ كرانگفت بدندان رہ جلتے ہيں۔ موجود ه عہد کے ابخ ایریوں سے سرجری میں چرت اپکیز آلات کی اگرتفصیل منيمنى بوتومراتم فبليمين كاتصنيف، عربين مديب نايند سرجى الماخط كيحة - بوتاوارة بن أكسفورد سي شا تع بوتى ب الجزائركويمي هافلي كونس في منفق طور براقوام مقده كالممرمنتخب اس علاقه كورُانس جاروُن بامشرق اردن تحبية بين جو٢٧, اري المراك الما الما المادار السلطنت عان المار اس کارقبریس مزارم بع میل سے۔اورکل ا بادی النے کے سام

تهی ۔ ادرمسلما بذن کی تعدا د ۱۷ لاکھ ۵۰ ہزار ، بہال پیشخصی پارلیمنٹری نظام ہے۔ اردن کی قومی اور سرکاری زبان عربی ہے۔ بہاں برمد نیات کی کانیں موجد ہیں اور تیل کے ذخا کردر افت ہو کیکے ہیں ۔ اکثریت کا شتکاروں کی ہے۔ اور یہ مک بھی اقدام متحدہ ا بوایک جونی عرب ریاست ہے جوبندہ ہزار بدوی ابوضائی عربوں برمشتمل ہے ۔اس کارقبہ ۲۹ ہزار مربع میل ہے۔تاریخی لحاظ سے میرایک ہے۔ ماندہ علاقہ سے بہاں کے مکمراں مو سنتخبوط كين اي-اس علاقر مین این کا ذخیره در ماینت مولهد ادراس تیل سے باره بزار بوند لومية مدى بوي سے بروہ ربعد بوسیا مدی ہوی ہے۔ مربین میں علاقر فنج کمر کے فور البعد سلما نوں کے قبضہ میں اگیا اور مربین ازاد مالک میں سے تھا۔ 1804ء میں دوسرے عرب رداروں كى طرع سنين نجرين نه انكريزول سے مصالحت كم كى اس وقت ے یہ علاقہ برٹش کے ذرسایہ آگیا۔اس کا دقبہ ۲۲ مربع میل سے ادرک آبا دی ایک ۲۳ مرار ایک سوینس سے -اس كى كل آبادى مسلم ب دارالسلطنت منام، جسس كى آبادی ۹۲ ہزارہے۔ اس کی قدمی دمرکاری زبان عربی ہے۔ اس كى سالانداكدى كاكدى براديوندسى ادراس كاسالان بب الله (٠٠٠٠) مندوستاني دوسيريس بهال کا اکثریت سمندرسے موتی نکالنے برملازم ہے۔اس

علاقه میں کت تیاں ادر تھجور کی چائیاں تیار کی جاتی ہیں۔ یہاں پر س کے جشمے بھی دریا فت ہو چکے ہیں۔اور بحرین میں تا مات مرنے کا ایک کادفار ہے۔ سفارہ میں تیل کی بیدادارہ الاکھ دوحصول میں بنی ہوتی یرسلطنت برطانیے دریرسایہ **مرو کی** ہے۔اس کامجوعی رقبہ۲۲۲۲ مربع میل ہے۔اوراس کی كل آبادى نلام تك ١٨ مزار نفوس يمت تمل تقى جن يس سانعت ملاین ۲۷ فیصد بینی بفته دیا کے اس می دارا لحکومت برونی سے يهال برتيل كافى مقدارين بإياجا تاب ماورنقريبًا ٢٠ مرورد رویئے سلطان کورا کلی ملتی ہے۔ تیل کی پیدا وار مے سلطے میں وولت مشركم س كنداك بعد بروني كابي درمرس بهال يربل ساواء مين دريا فت براتها عدواي سيان سي ماركروردس لاكه يوندكى الميت كاتيل برآم بواتها برآمات بين تيل كي بعد ربرا أدر بوختى ككراى أقى ب ركوالما تكسك مقام برتيل ماف كرنيا كارفاند أبادى كى عمادى أكزيت تيل كى منعت سے وابسته سے ۔ برون کے باشدے ماندی اور بیس کے کام کمنے ، دلیتی ا ورسونی کیر اسنے یں بڑی مہادت رکھے ہیں۔ اس گیری عی بہاد کی بسیادار کاایک در لعب برونی می تعلیم ملایانه بان مکی دی جالی ہے۔ القسیم ہند کی بدولت بینا اسلامی ملک پاکستان الماراگست بھوا ہو کو عالم وجودین آیا۔ اس کا

ومی برجم سفیدادرسبزرنگ کامیے سبز میں جانداور بارا بنا ہے۔ اس كالمجدعي رقبة من لاكوم الهزار ٢٣٠ رمر بع ميل سے اوركل آبادى ٩ برود ٥ ٢ لا كا ١٨ مراد ان مين مسلما نون كا تناسب ١ مرود سه لا کوم ۹ بزارے . اس كادارالخلافه اسلام آباد (راولينشي) اس كى عكومت بنيادى جهورسيت سعديهان كى قومى زبان اردواور بنكالى بداورسركارى زبان الكرينيي- اس كى سالام آيدنى ١٥ كرور ١٠ رلاكه بوند تقى -اورسالا زېجىك (۲۰۲۸۰۰۰) -یہ ملک دوصول میشتمل سے ۔ بہال پر کا شتکاری بھی مولی ب اوربعن فعنى مدرنات عبى دريانت بوكى ببرراس علاقريس كندم اوردهان كاكاشت يهى موتى بعاوريث سن بهى بكترت بىيا ہوتا ہے۔ يہاں برميس منے متعليم يافتہ ہيں ر⁰⁴⁴ اويں فوجی مكومت فائم موى جس كے صدر مارشل الوب فال بنے۔ م لعدر الم مخضري رياست چندسال سے ملايا يونين كيے ساتھ وابستہ بس کا ہے اس کا رقبہ ۱ اس مربع میل اور آبادی تقریبًا ۹۰ مزار ہے۔ بہاں کی اکثریت کا شعباروں اور فردوروں برمشتمل ہے اس علاقه كي خاص بيداً وارجاول اورناريل بيد كيها ل يرطين كي كانين

موجود این -مرمی اساتویں صدی بین ترکستان بین اسلام بھیلااور بیاس مرکی وقت سے ازاد ہے مصطفے کمال پاشانے عثمان خلافت کوختم کر سے سررار بے سمالی کو آزا دجہوریت بین منتقل کر دیا۔ اس کا قومی جھنڈ اس نے رنگ کہ ہے جس کے وسط میں چاند تارا بناہے اس کا رقبہ (۲۰۲۰۰) مر بع میں اور کل آبادی سائٹ یک (۲۰۲۰۸) ان میں تعریباً کل مسلمان ہیں ۔اس کا دارا الملک انقرہ ہے۔ اور جس کی آبادی (۲۰۲۰۰۰) ہے۔ اس کی نومی وسر کاری زبان ترکی (لاطینی حرف تہتی میں ہے۔ اس کا سالانہ بحث سلاقاء (۲۰۰۰۰۰۰) یونڈ ہے۔

یایک زخبرخطرہے۔ بہاں برختلف قیم کے بھل، کیاس،
انیون، اور تمباکو وغیرہ کی کاشٹ ہوتی ہے۔ بہاں برجموں کا کومت
قاتم ہونے کے بدرصنعت وحرنت اورتعلیمی ترتی کی سعی کی جارہی ہے۔
ترکوں پر مغربی اثرات ہونے کے باوجود مذہب کے بھی نیادہ پابندہیں

يه ملك مجى اتوام متحده كاركن س

ا اعبان کا کی میروری مکومت انقلاب روس ایم میری اس کا رقب ۱۵ میرار میرست انقلاب روس میرست انقلاب روس میرست این میرست این میرست این میرست این میرست این کو دخت رطاقاتی جبوری دیاست بی شال میرست درخیر خطرے بہال کی اکثریت مسلمانوں بیشتمل ہے ۔ یہ بہت درخیر خطرے بہال کی اکثریت مسلمانوں بیشتمل ہے جو اپنی بسرا وقات تجارت اور کلم بانی پر کم تی ہے میں ایم بوئی ۔ ترکیا نیرکا قب ایک لاکھ کا میراد میں ایم بوئی ۔ ترکیا نیرکا قب ایک لاکھ کا میراد میں ایم بوئی ۔ ترکیا نیرکا قب ایک لاکھ کا میراد میں ایم بوئی ۔ ترکیا نیرکا قب ایک لاکھ کا میراد میں ایم بیاں کی اکثریت میلان ہے اور ایمن کی دامیونی عاش آباد میں ایک اکثریت میلان ہے اور ایمن کی دامیونی عاش آباد میں ایک اکثریت میلان ہے اور ایمن کی دامیونی عاش آباد

يهال يرتركان قباكل كے علادہ دوسى ، بلوچى ، قاذق ، أذبك اور ایرای بی آباد ہیں۔ ترکیانے یس کاشتکاری بھی ہوتی ہے۔ اور كارفلن بعي بي -ر لند اسلمانوں نے تیونس کو مہلائے میں فتح کرلیا جو المصابح مروس کے انکے انجت دل سامارہ میں فرانس نے اس برقبهند كرايا ليكن ٢٠ مارح و196 ء كواس في وزانس سے آذادى حاصل کریی. ۲۵ جولائی نی 190 و کوشخعی نظام منسوخ کرکے اس کی جگہ پارلیمنری جہوری نطام قائم کیا گیا۔اس کارقد (۴۹۰۰) مربع سل اوركل آبادى الديم سك بم لاكه ان بي مسلما نول كا تناسب مر لاکھ ہے۔ اس کا دارا لحکومت تیونس سے اور بہال کی قومی وسرکاری زبان عربی سے اور اس کا بجٹ سالہ ہے . ۵ رکروڑ يوند تونس كمدرمبيب إوقيرس يوايك درخيز خطرم اری اوردیکر اجناس کی بھی کاشت ہوتی ہے۔ ط ایا علاقہ تاویراء سے مکومت برطانیہ کے سس ایرا ترہے۔ یہاں برچھامیر مکومت عام كاكثريت كاشتكارون ادرمزدورون

فہیہائگ اورکیلن تان کے درمیان واقع رمکومت برطان کے تحت چلی کری ہے۔ کمواور دھان کی کاشت ہوتی ہے۔ اس ود ہیں۔ یہاں بررفاہ عام کے کام بھی

جومور ایجون سی دیاست المایا یونین میں شاملے۔ اس کا مقبر ۱۲۸ مربع میل ہے۔ اور آبادی تفریباً تین لاکھ۔ یہاں کی خاص پیداوار ربڑے۔ یہاں کے جنگلوں میں مرقسم کے جانور پاتے ماتے ہیں جو، جو بور کے عوام کی زندگی کاذرائع ہیں۔ جزائر مالديب (محل ديب) مديم الديم الديادن كقبضيس ب- اس كارتبره ١١ رمر بع ميل ادر أبادى ايك لا كه ہے۔ یہاں کی کل آبادی مسلم ہے۔اب یہاں پرشخصی نظام مکومت ط ایر علاقداد اگست شام کو آزاد ہوا۔ اس کارقبرچار لاکھ علم اور بع میل ہے اور کل آبادی کھی تک ۲۵، لاکھ ٢٠ بزار- يهان برمسلم اكريت ب اوراس كادادل لطنت دھومی ایک انگست نشر کویہ ملک آزاد ہوا۔ اس کارقب مصومی اس بزاد مربع میں ہے۔ اور سند کک اس کی آبادی ٢٠ لا كه تين مزاد اس ك داجدهاني بورث نوے ر برا اس بزیره میں مسلمان آغاد اسلام ہی میں بہنچ گئے تھے ار بھیا ار اس بریرہ زنجبا دروں اور سے برطان کے ذیرا تر تعالیکن جون سالیه بن برطافی ر زیدن سرجارج مورنگ نے آزادی كااعلان كردياداس حكومت محصب سيسيط وزيرا عظم

تنيخ محدثناه في صلف وفاداري اعمايا

اس کارقبه ۱۲۰ مربع میل ہے اور آبادی تین لاکھ بچاس اس کارقبه ۱۲۰۰۰ مرب (۲۰۰۰۰) ایٹیان اور چند سولور بی با ہیں۔ اس کا دار لخلافہ زنجبار ہے۔ اور اس کی سرکاری وقومی مربی ان کی خاص بداوار لونگ اور ناریل ہے۔

ا جوده موسال سے برخط مسلما فوں کے ذیرا ف معطور کی عرف اللہ اسلام مکومت بڑا اسلام کی میزدنگ کا ہے۔ اس کے با اسلام پر مین میزدنگ کا ہے۔ اس کے با

معدی بن لاالداللالی محدول النو" ادر مجلے صعبے میں شمشیر ۲۰ دی کالی میں معددی فائدان کے عمرانوں نے اس کو ایک آ ملکت کی مشیت سے شہنشا تیت کا علان کیا۔ اب اس کے حکم

امرفيصل بن عدالعريزين-

معودی عرب کا بیشر حصر بگستان بربنی ہے۔ اس کا رقد الد کا کھ ہے جوتمام مسلم اور کل آبادی کا لکھ ہے جوتمام مسلم بیں۔ اس کا صدر عامل کی قومی وسر کاری نہ بیں۔ اس کی صدر مقام دیا من ہے۔ اور اس کی قومی سالانہ آ مدنی 10 کروڈ : اللکھ ۲۱ کم رار بیزند، اور اس سالانہ کہ بخت (۱۵۵۰۲۸۸۰۰) تھا۔

اس ملک میں اب دفاہ عام کے کا دول میں نمایاں ترتی ہوا ہے ۔ بعض مقا مات برتیل کے جشعے دریا فت ہو چکے ہیں۔ اور ا سے ہرسال کی کروڈٹن تیل راکد ہوتاہے۔ یہاں پرکو تلے کے کا فر کی بھی کھون ح جاری ہے۔ مبتدہ کے نزدیک وادی فاطر م اور وادی سے کے علاقوں میں سام رفیصد سے زائد لوسے کے مجاری ذخیرے یائے جاتے ہیں۔ وادی فاطمہ دونیں لوہے کے علاوہ قبیتی پھر مجھی یا تے جاتے ہیں۔ اس علاقہ میں مختلف فشمر کے اجناس اور آ معلون کی کاست بھی ہوتی ہے۔ یہاں اعلیٰ تعلیمی سہوتی بالکل كم بن الن دسلامتى كے لحاظ سے يه دنيا كا دا حدم كرنے ہے۔ سوفران کیج جنوری اله الله کوآندا دی ملنے کے بعب يها الجهورى حكومت قائم بردئي اس كا قوى رحم سرخ سے سوڈان کا رقبہ ۹ر لاکھ ، اربرار ۵۰۰ مربع میل ہے۔ ا دراس كى كل آبادى سلاعمة تك ايك كرور و ١٨ مر لا كو ١٨ مر براركات. ان ينمسلمانون كى تعداد ايك كرور اس كادار الحكومت خرودم سے اور اس کی قوی اورسر کاری زبان عربی ہے۔ خرهوم اینعجاب محرون اورج الحرون کی وجرسے ایک التمازي فيليت كالاك ب. اس علاقه من شر، بر، يمن دوا، التهى ، كنيندا ، نشر مرغ ا درنجي سور موجود من . ان حيوا نات كيليم ملك ين تين قوى يارك ، يود و معوظ علاقے اور تين ما كا برقموم ہیں ۔ بیاں یرمعدنیات کی کانیں بھی موجود ہیں۔ تتو ڈان سے مختلف استنباد غيرمالک كوبر آ مدكتے جائے ہى ، ١١ر نوم شوال سے پہال پر فوجی حکومت قائم علی ، لیکن اکتو برشخ ٹر کے بعد سوقوان ين نوجى حكومت كى جيئ شهرى حكومت قائم بوكتي سنيغال ايشمالي افريق كايك دياست بيدور أكسنظ

کوآزادی ملی اس کارقبر ۸ مزار مربع میل ہے اور کل آباد حس ۲۹ر لاکه ۸ مزارسے - ان میں استی فیصدمسلمان ہیں -اور اس ک راجدهانی دکآرسے-ا جزیرہ نمائے ملایا کے مغربی کنا دے پرسنگا پور واقع ہے۔اس کا دقبہ ۲۱۷ رمزیج میل ہے۔اوراس کی مجموعی آبا دی سنترہ لاکھ ہے۔ پہال پر دنیا کی ایک اہم تریشے بندركاه سي جي دنيا كيشا المعظيم جها ذران كينيا ل استعمال کرچ ہیں ۔ پہاں کی خاص مصنوعات جبا ذسازی چنین کی چادر گ اور ربرت مندگا يورفيدركيش أف ملائيشاركا ايك جزوب كات . إسراواك فيڈرليثن أف ملائيشيام كا ايك علاقه کے اور تو آبادی ہے۔ اس کا رقبہ ۲۵۰ ۸۸ مرلع میل سے - اور محبوعی آبادی سنام یک ۲۹ ۸۲۵۲۹ رہے - بیرال کی ایم صلیں چاول،مرجے ، ناریل اور ساگر ہوتی ہیں۔ إيدايك قد نمة اريق ملك سح يستمبر التقالم ميس يه أتذاد بوا اورا يربل الله غمين جبوري موكالااس كاقوى حصنط ترنكا سے جس كا بالائ حصة سبز وسطبي سفيد اور نجلا حصة مرخ سے اس كے سفيدىي تين مرخ سارے

اس کا دقبہ ۷۷ رمزاد ۲۳ مربع میل ہے اودکل آبادی سال عمد ک ۱۵ رلاکھ - ان میں مسلمانوں کی تعداد ۲۳ رلاکھ ۵۰ مزاد سے - اس کی قومی اور سرکاری زبان عربی - اوراسکا

دارالخلافه ومشق ہے۔اس کی سالانہ آمدنی ور کروا بم رالکھ یونڈسے ۱۰ وراس کا بجٹ سٹانٹے ہندوستانی روسیب میں اس علاقر میں منیل کے ذخائر موجود میں جن سے دو کر وار ۱۰ر لاكه و الربطور واتعلى لتى مع استام كواس علاقه سے كزرف ا والی یائی لاتینوں کے لئے ہرسال پونے دو کر وڈر ویے ملتے ہیں۔ تنیل کےعلاوہ روئی مجھی شام کی آمدنی کا ضاص ذرایع سے شَامُ كاتبا ئى رقىد قابل كاشت ہے۔ لك يى مختلف جيو في حيوني صنعتی بنی ۔ تعزیبًا ١٠ ہزاد مزدور کیڑے کے کارخانوں میں کام كرتي بس جمق ين تيل مِياف كرف كاكادخان في ندسال قبل جيكو سلاديه كى مددسے قائم كيا كياہے ميد ملك اقوام متحدہ اور عرب ليك كاركن مع - ٥ راري من غرص جمهوريت م كالك وتوز باقى ماريا. بلكرير ملك متحدة عرب جمهوريكا ايك جمزوبن كياسي. شمالی بورنیو ایر بر برا برا جزیره ب اور جزیره بوان سال می دابت به اس کا مجدی رقبه ۲۹ مزادمرنعمیل ہے اور آبادی مر را کو م مرمزاد - ۸۵ رفیصدی باشدے مقامی تبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ۳۳ رفیصد مینی اور ورفيصد ديكر باشند عين بيدا وارمي ترم مساله رجر، تاريل، چاول، تمباكو،سن، عمارتی كورى اورنيكريے - اكثر باشندے ما ہی گیر موتے ہیں . روزرہ برطانیہ کے زیر سایہ ہے۔ صوماليم يآفريقه ي رياست ألى ادر فرانس كے زيرايا ع

اس کارقبر (۲۰۰۲۰۰۰) مربع میل سے کل اکبادی (۲۰۰۲۰۰۰) ہے۔ رسمین مسلمان (۱۹۹۱۰۰) ہیں . پایم تخت مگا دیشو ہے ۔صدر حمہور میں علی عثمان، وزیر عظم عبدالر شبید ششر یک -ا ہزاری شہنشا ہیت کے بعد میلاعوانی انقلاب سر و اكتوبرس والمركوبوا- مهارجولاق مده والمكر كوموا. اس حکومت کے وزیر عظم جزل عبدالکریم قاسم سفے تیسراعوا می انقلاب فروري ساقت كمي بكوا جوكم نل تعبدال لام محدعا دف، جزل قاسم كى جگەصدرجبوريدمقرر بوت-اس کارقبہ ایک لاکھ 24 مزار مربع میل ہے۔ کل آبادی اللہ يك ، رلاكه - ان مي مسلمان ١٠ رلا كه . قومي يرحم تر تكاسيم - اوير باه، نيچىسىز، وسطىن سفىدى، اس كادار الملك بغدادى یهال کی قومی اودمسرکاری زبان عربی - یه زرخیرخط سے تھجور اور -تباكوسے كافى أمرى بوتى ہے۔ يرول كى برى مقدار برآمد كى جاتى ہے تیل کے وسع میدان ہیں۔ لاف فائع میں تیل کی سدادار عین كرورار لاكه عراق كانيل يات لائينول كے درايد شام كى مندركا ه بإنياس اورلينان كى بندر كا وطرابس مين مينجا يا جا تاسيم اور و بال سے دیگر ممالک کو بغداد کے قریب تیل صاف کرنے کا ایک کارخانہ دس كرودروي سے قائم بوجكا ہے جس ميں برسال دس لاكھنن تيلمان كياجاسكاب تيلكا يجاس فيصدمن فع مكومت واق كوملة بي مرومومت ، رفيصدي خصته ملك كي ترقبا تي اورمعائني استحام كااسكيون يرفرج كرتى سي-

اس ملک پرمسلمان سلاطین اورسردار حکومت کرتے دہے۔ عان کا نظم ونسق برطانوی دفترخارج کے ماتحت ہے۔ اس مرر كارقبه برطانوى نوا بادى ٤٥ رمرك ميل غير برنشش مقبوصه ايك لا كه كماره مرارمراح میل ہے کل آبادی ایک کروڑ ، ارلاکھ ہے جوکل مسلمانے ہیں۔ قومی ذبان عربی سرکاری ذبان انگریزی ہے۔ م ال ایر ختصر ساعلاقہ شخصی حکومت پرمبنی سے ساالانٹر کے فطالم معاده مے تحت برطانیہ کی سیاسی گرانی میں ہے۔ ایکا رقد جاد مزاد مربع میل، آبادی ۲۵ مززاد جوکل مسلمان بیداس کی راجدهانی دوم سے حس کی آبادی ۲۵رمزارسے . قومی اورسرکاری زبان عربی ہے۔ قازفتان مسوشلسط أذا دجمهورى مكومت كاقيام الماد مرمزار مربع میل ہے۔ اور آبادی وہر لاکھ ۲۹ر ہزار۔ اس کا دار الحافہ آلما ثنآ ہے جوسویت یونین کے جدیداور باردنق شہروں یں سٹمار کیا جاتا ہو۔ اشى نيصد باشند بعليم يافته بهي . تقريباً عادسوا فبارات شائع ہوتے ہیں۔ یہ علاقہ معدنیات سے میرہے۔ یہ ملک کاشتاکاری اور | صنعت وحرفت مين ترقى كرر باسع-اس دیاست کو ابتدائے اسلام میں عربوں نے قائم کیا میرہ مضا۔ اب ملایا یونین میں شائل ہے۔ یہاں کاسلط ان ندی معاملات میں بالکل آزاد ہے۔اس کارقبہ ۸ مرمزار مراح میل ج

ا در آبادی تین لاکھ بچاس مزار۔

یباں پر ربٹر کی شکایت کی جاتی ہے جمین کی کانیں ہیں عوام کی زندگی انہیں اسٹیار کی تجارت پرمنحصرہے۔اب یہ ریاست برطا فدی اقتدار کی سیاسی نگرانی میں ہے۔ عن اليه أزاد مبودي رياست الم ١٩٢١ مين قاتم بهوتي -اس کارتبه ۸٤مر زاد مربح میل سے آبادی ۵۱رلاکھ۔ مسلمانوں کا تناسب ٥٥ رفيعدى ہے. اس كادارالحكومت فروند کے ہے۔ قیمتی معدنیات کی کانیں پہاں موجود ہیں . كلون ان إيهال كاكثرية مسلمانون بيشتمل تبيد اسكا ممن مان رقبه ۵۲۱۲ مربع میل اور آبادی در ۳۲۰۰۰) سے-<u>19.9 کے سے بیملا قرحکومت برطانیہ کے زیرسایہ سے لیکین بہاں کا</u> سلطان مرسی ومعاشرتی معاملات مین آزادسے بیال نادیل، ربط اور دھان کی کاشت کی جات ہے۔ یہاں ٹین کی کانیں بھی ہی کشتیا بنائے اورولیٹم کا تنے بنی ترفی کردی ہے۔ یہ ریاست البا يونمين فرلقة كى ايك دياست ہے جو هنورى سلاقاتم بيل سكو ون آزادى لى اس كارقبه اك لا كده در ارمر بعميل ہے اور آبادی مارلاکو، ۹رمزار - یہاں پرمسلمانوں کی اکثریت ہے،اس کا دارا لسلطنت ہو بھی ہے۔ یہ مختصر ساعلاقہ جو برطانیہ کے دیرا ترتھا۔ ۱۹ رحون سے میں اسے میں اس کا رقبہ لارمزار مسومر لیج میں سے میں اوراس کی کل آبادی سالاع یک تبن لاکھ مار مزار ۱۲۱- النے

مي مسلمانون كاتناسب ين لاكو مدار مزاد ١٤١رم ع -صدر مقام کویت ہے ، قومی اورسر کاری زبان عربی ۔ کویت کی حکومت دستوری شہنشا ہیت بالغ رائے دہی برمنحصرہ- یہاں کے ٨٨ رفيصد باشندے معليم يافية بي جيم ميزار مربع ميل كايم علاقد اپنے سینے ہیں بے بناہ دخائر سمیٹے ہوئے ہے جہال مرسینے ١١ رلا كه ٣٠ رېزاد ځن تيل نكالا جا ماسې بېرځن پيته يخ كويت كو دو روقے بچاس بینے رالمی ملتی ہے غطیم مقدار نین تیل نکالے جانے کے باوجود اس نے خیشوں میں کمی مہیں آرہی ہے۔ اس اُندنی کے اک مصرّے چیونی صنعتیں سنروع کی میں ہیں۔ اس ملک بین کاشت کاری ہوتی ہے اور بھیریں یالی جانی ہیں ادر اون اور موتى دوسر عمالك كوردا مرقيمي . أن وبال تمام عرب ممالک کے مقابع ہیں متعدد مہترین سرکیں ، دوا فانیے اور لررك موجود من كويت كے حكموان شيخ عبداً السرسالم العباح مبي اوروز يراظم شيخ صباح السليم الصباح ببي اسي سالانه سرة في ايك ارب ٨٥ كرور ٨٠ لا كوسي - اور اس كا بحط الم ١٠٠٠ سكة سندي (۰۰۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۱۵۰۱۸) مقاء الله من بدریاست برطانه کر قبضین علی ایکن اسکو ور می آنا ایخور ۱۵۰۰ در ۱۰۰ می استان در استان می در استان می از ا ا توبرسه هي كوازادي حاصل بوتي-اس كارقب ۹۷ ہزاد مربع میں ہے ا ورا بادی سنائے تک ۲۷ را کھ ۲۷ رمزان اس علاقہ میں سلم اکثرمت ہے۔ اس کا صدرمقام کنگرتی ہے۔ اسک ممرکادی زبان فرانسیسی ـ

المدمغري وريقه كاايك علاقه سج كيمبيا ببلغ برطانوي مقبوضه تفاء دسمبر الم اعتمين آزا دموا -اس كارقب م بزار اس رمر لع میل سے اور آبادی چارلا کو۔ اسمین مسلمانوں کا تناسب ٨٨ مزئيصد ہے۔ لوگوں كا پيشة زراعت ہے - يہاں کی ۵ و رفیصد آبادی اُن پڑھ سے اس کے وزیر اُظم والٹر تو ہیں۔ اس میک میں اسلام کی کرنیں پہلی صدی ہمجری بینے من بنج على بن معدالة ١٦٠ رسم الم المؤلزة أزاد موا-إس كارقبه ورلاكه مربزارمر بعميل سے اور آبادى سائم ىك ١١رلاكه ١٥ر مزار-مسلمانون كاتناسب اارلاكه ١٥٥ مزادہے۔ اسی مشتر کہ راجدھانی ترتی بولی اور بن غازی ہے۔ بررياست وستورى شهنشا بهت بالغ رائے دہى ہے اسكى تومی اورسرکاری زبان عربی - اس ملک کا ساحلی علاقه نیهایت زر خیزہے بہاں پر تیل کے بڑے بڑے ذخائد موحود من ساتھ س لیبایس ۱۱ مزارس سے زیادہ روزان کروڈ آئی ل نکالا كيا. سلايم بين (٢٤١٠٠) شانيل بكالا كيا. الم ١٩ مين (۱۳،۲۲۲) بيرل تيل برآمدكما كيا يِل بيداوارنوت لا كه يك بينج كني واس علاقي من كندم ، جر ، هجور أور زستون كى كاشت ہوتى ہے . اس كے علاوہ برآ مد سے لئے با دائم تمباكو، ختک بھیل اور کھاس بھی بوئی جاتی ہے کھجوروں کے تقریباً كروالريحاس لاكه درخت بيرجن سے سالاند بانخ سے أنطو مراد تن كَ تَعْجِورِ مِ عاصل كَي جاتى بين بير ملك ا دارة ا قوام تحده

م به آزاد جهوری دیاست کا قیام ۲۹ رنومبر اله 19 مئ لبنان عمل بن آیا۔ اس کا قدمی پرتم دو زمگاہے . اور سیم سرخ ادر وسطين سفيدسي - اس كارتبه سران بهمرلع ميل سع-اودآبادی ۱۱رلاکه ۲ مرزار- اس مسلمانون کا تناسب ایجاس فیصدیے . اس کا داراکسلطنت بیروت . اس کی عوامی از سر کاری زبان عربی، مگر فرانسیسی بھی بوئی اور مجمی جاتی ہے. يدادارس على، تماكى كياس اورديشم سے بيروت مين وو يونيود سشال بن يدملك سلامتي كينسل كاركن سي-إيرابك قدم اورتار كخ بكراج تكمسلمانون مي كي حکومت جلی ارسی سے ۔ چند دنوں کے لئے مدملک مرطانیہ کے دمرا ہم اً كَما نَيْنَ مُرامِن فوى القلاب بريا كرك ٢٢ جولا في ١٩٣٠م كوتآ ذا دى عاصلَ كولى واس كا قوى يرقم شبزرنك كاسع بجسمين عاند اورتین ستارے میں اس کا رقبہ . ١٨٩٥ مربع ميل عے اور آبادی سندیم یک دورورد ان بین سلمانوں کھے تعداد (۵۰۰۰۰۰) سے اس کا دار الخلافہ قامیرہ اوراسی قوى اورسركارى زيان عربي سے - اس كاسالاند بحظ سات ن ار) يوند بهال كي فكومت عرب سوشلسط جهورت بالغدائ ديى به دن عي مشهور يونور عي جامع أزمرا ور

د نمامت ہور نہر سویز اسی ملک ہیں ہے مصری اسوان بند کی تھر کا مرحلہ طے موکیا ہے۔ بیربند دریائے نبل پرتغیر کیا گیاہے۔ اس بن ایک گھرب اورتیس ارب محدب میٹریانی جمع ہوگا۔اس سے ۲ر لاکھ: ۸ مُبزا را یکی اراصی کی با قاعدہ آسیاسٹی کے علاوہ مزیدے م لا كه ٢٠ رمزا د أيحراً دامني كويهلي بادميرات كياجا سك كا- استوان دى اارم طُر بلنداود بارخ كليمير طويل سے .اس بند كے ساتھ ديكلي گُرتنمیر کیا گیاسے اسی استعداد ۲۱ کا تھ کلو واط ہو گی۔ وہ مرسال دس ارب کلو داف جبل تبار کرے گا ممرکواس وقت نمرسو ترسے یا نخ کرور والرسالانه کی آمدنی مورسی سے۔ سال عمیں مراہ مرار حِیازُ اس نہرسے گذرے تقے مصر بیں تیل سے تھی بانخ کر وارڈ انم ئُ أَمَدَىٰ بُونِي سِي سِيل كِملاوه روقَي مصرى أمد في كا أبَّ خاص ورلدسے - اسے مس دس معال قبل معرکوسری کھی در آمد تحربی بڑتی مقى -اب دير يورشي ويزن او د كارس مك ملك بين غنه لكي من أ ٥ رادح مه عنه سالك جداكان ملك كي حشيت سد مل كاوجود حتم ہوگیا اور وہ متحدہ عرب جمہوریہ کا ایک جمزو بن کیاہے۔ و ايدىك ارمادچ ساك تركوا زاد برا يه مكومت دو مراس حقتوں بمنقسم ہے اس کامجموعی رقبہ ایک لاکھ ۹ مرار مربع مبل ہے اور مجموعی آبادی جون سنائے تک ایک كروظ يندره لاكه ٨٩ رمزار-ان يس مسلمانون كانناسب إيك کروڑ دس لاکھ بہ مزارسے - اس کا صدرمقام رباط ہے - اوراس کی عوامی اورسرکاری زبان عربی ہے ۔ اس کی سالام آبری ایک کہ دڑیونڈے ۔ اور اس کاسالامذ بجٹ سیلاغمہ (....،۱۳،۰۰۰) رو یہاں کی حکومت دستوری سے۔ یہاں کے باشدے مزہرب کے یا بند ہیں میدایک زوجیز خط ہے۔ نیہاں پر معدنیات بھی ہیں۔ منطراقی آیت جزیره ۳۷ رمزار مربع میل نیم شمل ہے ۔اور آباد مندانی گیارہ لاکھ - ان میں اکثریت مسلمانوں کی ہے ۔ یہاں ر ا كسلطان كى حكومت ہے - اس علاقے بيں كاشتكارى بھى ہُون ہے اور معدنیات کے ذخیرے بھی موجود ہیں۔ ما یا بی اسلام ،عرب، ہندوستان، ترک اور ایرانی ما تاجروں نے بھیلایا۔ یہ پہلے پڑنگالیوں ، بعدا زاں دیو مھرا نگرمزو ل کے قبصہ میں رہا۔ اسراکست مھھائے کورما نگریزی اقتدارسے آزا دموا۔ اس کا رقبہ ۵۰ میزاد ۲۰۰۰مربع میل ہے اور كل آبادى 21را كو ٣٠ مزارضهي ٩٠ فيصدى مسلمان بين . اس كا دارالحكومت كوآلا لمبورسے . يهاں يرحمبوري حكومت واتم ہے۔اس کی فوی اور سرکاری زبان تاین ہے۔اسی سالا أبدنى اركروره وسرلاكه جادم اديوندس اورسوع كابحبط بمندوستانی روبیه بس د. ۲ م ۵ ۸ ۵ سار) اس کے وزیراعظم تنكوعبدالرحن نتي بيهال ربط فين اوركهو ريكي سيدادار كرث سے ہے۔ آب ملايا كا وجود مدا كا مرا في مذر با بكر ملائيشا کااک جزوین گیاہے۔ مسقط اورعمان المحصياس علاقه برطانوي اقتدار مسقط اورعمان المحسياسي نگراني بن ہے.اس كا

مجیزی رقبه ۸۲ رہزا دمر لیج میل ہے اورکل آبادی ۵ رلاکھ بیاس بنرار جوکل مسلمان ہیں - اس کا دا را لملک مسقط ہے - یہاں شخصی حکومت سے جس کے حکمران کوسلطان کہتے ہیں - یہا ل آئی فوجی اور مسرکاری زبان عربی ہے -

الله فوی اورسرکاری زبان عربی ہے۔ مرابید به نواتبا دی سا 19 نئے سے فرانسیسی اقتدار کے کت مرابید میں ۱۳ نومبرسنا نئے کو آزادی بی اس کا رقبہ ۱۹۰۰ مربر جو میں ہے اور آبادی برلا کھ ۱۹ رہزاد جو کامسلم ہیں اس کا دارا لسلطنت نیچوشے ہے۔ بہاں خام لوہا کثیر مقالد

الی افزانسی اقتداد سے یہ ملک ۲۲ ستمبر سنا یک کو آزاد موا ،
مالی اس کا رقبہ چادلا کھ ۱۲ مزاد ۵۸ رمز بع مبل ہے - اس کی
کل آبادی سنا یک ۲۳ راکھ کے رمزاد - بہاں پرمسلمانوں
کراکٹ مت ہے ۔

المغرب المغرب المغرب المرابط الله وسيع علاقه به جودقه المنجر و المربع المعرب المسلم المنح المرابط و فيد المربع و فيد الله المحترب المربع و فيد الله المربع المربع

پونڈ ہے۔ اس ملک میں مختلف قبیلے پائے جاتے ہیں ستمالی نائجی یا میں ۵؍ فیصدی مسلمان آباد ہیں۔ نائجی پاشمالی اور مغربی خطون کافڈریشن ہے۔ سرخطہ کی حکومت الگ الگہہے۔ فیڈرل مگو کاصدرمقام لیکاس ہے جس کے وزیر عظم سرابو بکرتفا واسلوا ہیں بشمالی نائبچر بیا کے وزیراعظ سراحمد سلو ہیں۔

مین اسلامی بلک ہے اس کا قومی برجی سرخ دنگ از داسلامی بلک ہے اس کا قومی برجی سرخ دنگ کا ہے۔ اس کا قومی برجی سرخ دنگ کا ہے۔ جس کے دسطین شمٹ ریاس کے ہر کونے برایک ارہ بناہے۔ اس کا دقیہ در ایک اور آبادی ۵ لا کھ ہے۔ جو کا مسلمان ہیں۔ اس کا دارا لخلا نہ صنعا ہے جس کی آبادی کا مسلمان ہیں۔ اس کا دارا لخلا نہ صنعا ہے جس کی آبادی سالانہ بحث اس کی قومی اور سرکاری زبان عربی ہے۔ اس کا سالانہ بحث سالی تھیں۔ اس کے صدر جمہور ریح بدالتو السلال ہیں سالانہ بحث سامن ہیں ، اس کے صدر جمہور ریح بدالتو السلال ہیں آبدتی شامل میں اس کے صدر جمہور ریح بدالتو السلال ہیں آبدتی شامن ہیں ، اس کے صدر جمہور ریح بدالتو السلال ہیں آبدتی شامن ہیں ، اس کے صدر جمہور ریح بدالتو السلال ہیں آبدتی شامن ہیں ، اس کے صدر جمہور ریح بدالتو السلال ہیں آبدتی شامن ہیں ، اس کے صدر جمہور ریم بدالتو السلال ہیں اس کے صدر جمہور ریم بدالتوں اللہ بدالتوں اللہ بدالتوں اللہ بدالتا ہوں اللہ بدالتا ہوں کا بدالتا ہوں کیا ہوں کی سال میں ہوں کا بدالتا ہوں کی کو بدالتا ہوں کی سال کا بدالتا ہوں کا بدالتا ہوں کی کو بدالتا ہوں ک

مو في مسلطنتي الشهرجاه-راس الخيم. ام القوا اصمان دوبائي فجسراه-یں برطانوی نوآبا دیات میں شامل ہیں۔ سیشنخصی نظام مکومت پرمنی ہے . بہاں کی سرکاری زبان عرب ہے۔ اس کارفنه . . . ير مزار مربع ميل اور آبادي . . . ۴۵ رېزات ہرعلاقہ ایک شیخ کے زینگیں ہے بیاں کے تمام لوگ **سلما^ن**

طبوعه: بهفتة وازيبام متشرق

عيدا ديث ن ، د ملي

۱۲ فروری ۱۹۲۵

إسى مُصِنِّفُ في ديكيرتصانيف

قبمت	نام كتاب	يز	قيمت	نام كتاب	نثمال
06-00	فردوس نظر	الما ا	08-00	مشعل راه	\$
06-00	یهلی منزل			روشنی سے مینا د	۲
زيريع				دریے بہا	۳
4	معيارانتخاب	14	91-30	أورى جيل احاويث	4
			15-00	إجندياتين	
	يلكوا دين	1	20-00	اليابجواهر	
		- 11	15-90	ومفيظ القواعد	
15-09	کانی کرا الو	1/4	5-00	راغبيت المست	V
08-00	كانتى ستحمرا لد			۹ توث اخرت	
08-00	ا مانا وتادیمیو			الشعاع نور	
05-00	ا آسان نماز	10	8-00	المعات ايماني	1
02-50	۵ کفت و دفن		I	الخقراد كخالم اسلام	1
01-30	ورياجيون		0	را انسانیت کیجراغ ۱۳ انسانیت کیجراغ	•
		4_		7	I

منے کا پتہ: قطفر بکر لیے۔ کچہوی مشہ 69-49-01 کا دلی 24201 صلع نسیلور (۱ے، پی)



---- Figure 14.